www.novelsclubb.com
دل یہ میرا
از
رمشا حسین

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دل یہ میرا

از رمشا حسین

دل یہ میرا

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

آج کی تاریخ میں کھانا ملے گا کہ نہیں؟ چارپائی پہ بیٹھے انور نے باورچی کھانے کی طرف منہ کر کے چیخ کر بولے۔

آئی ی چچا بس دو منٹ۔دعا نے ہڑبڑا کر اپنے چچا کو جواب دیا کیوں کی ان کو بنا بات پہ بھی غصہ آنے میں دیر نہیں لگتی تھی۔

یہ لے۔دعا نے جلدی سے کھانے کی ٹرے ان کے سامنے کی جس میں دال روٹی تھی۔

لائی ی تو یہی ہ‌وپر دیر تو اتنی کی جیسے نجانے کونسے کورمے بنا رہی تھی۔انور نے ٹرے اپنے سامنے کرتے کہا۔

گیس ختم ہ‌ونے کو تھی اس لیے آگ آہستہ کی تھی کہ کھانا بن جائے۔دعا نے جلدی سے وضاحت دی

اب یہ اور خرچہ میرے ماتھے پہ۔انور نخوت سے بولا۔

جس پہ دعا بنا کچھ کہے سر جھکا کر اپنے کمرے کی طرف گ ئی اور لیٹ کر اپنی زندگی کا سوچنے لگی جو اس لیے بے رونق سی تھی۔اس ماں باپ کا انتقال بہت سال بعد پہلے ہی ہ‌و چکا تھا۔اس کے بابا کے ایک ہی بھائی ی تھے انور جو جورائی ی اور شرابی کی برائی ی عادتوں میں تھے پر ان کی اہلیہ زبیدہ بہت نیک خاتون تھی اپنے شوہر کی ہر برائی ی کو جانتے

www.novelsclubb.com

ہوئی ے بھی اللہ کی بہتری سمجھ کر اس کے ساتھ گزارا کر لیتی تھی پر اللہ نے ان کو اولاد کی نعمت اور رحمت سے محروم رکھا تھا اس لیے جب قاسم اور پارس دعا کے والدین کے انتقال کے بعد اپنی اولاد کی طرح پالا تھا اور پڑھائی ی کا بھی خرچہ اٹھاتی تھی کیوں کی انور تو ایسے ہی نوکری کبھی کوئی ی کرتے تو کبھی کوئی ی اور ایک جگہ ان کا ٹکنا ممکن نہیں ہوتا تھا ایسے میں زبیدہ نے اپنے سلائی ی کے پ ئی سے دعا کی پڑھائی ي اور دوسرے اخراجات کے لیے رکھتی تھی جتنا ان سے ہو سکتا تھا۔ پر کچھ ٹائم پہلے ہی وہ بھی اس دنیا سے رخصت ہو گ ئی تھی جس سے دعا اب اکیلی رہنے لگی تھی اور تنہائی اس کو کاٹ کھانے کو ڈورتی تھی اپنے چچا سے اس کو ہمیشہ ڈر لگا رہتا تھا کیوں کی ان کو رشتوں کا کوئی ی پاس نہ تھا اور وہ ایسے اپنے آوارہ دوستوں کو گھر بھی لیتے آتے جس پہ دعا کا دل خوف میں ہی رہتا پر وہ مجبور تھی حالات کے ہاتھوں اس کے پاس اور کوئی ی پناہ بھی نہ تھی جہاں وہ اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرتی کالج کے بعد اس نے یونیورسٹی میں نہیں پڑھا تھا اس کا بہت دل تھا آگے پڑھنے کا پر اس کہ پاس ایسا کچھ تھا بھی نہیں جو وہ آگے پڑھتی نوکری کی اس نے تلاش کی

تھی جس میں ابھی تک وہ ناکام رہی تھی۔ یہ باتیں وہ سوچتے سوچتے نیند کی وادیوں میں اتر گ ئی۔

گائی یز یہ عمیر کب آئے گا؟ فواد جو آدھے گھنٹے سے اپنے گروپ کے ساتھ اپنے اہم گرو مطلب عمیر کے انتظار میں تھے جس کے ابھی تک آنے کے آثار لگ نہیں رہے تھے تنگ آکر اس نے سب کی طرف دیکھ کر پوچھا

تمھیں تو پتا ہے وہ جناب اتنی جلدی نہیں آنے والے کیوں کی یونی میں جلدی آنا وہ اپنی توہین سمجھتے ہیں۔اس کے سائیڈ پہ بیٹھا شاہزین بولا۔

اللہ کو مانو نو بجہ رہے ہیں اور تم اس کو جلدی بول رہے ہو ہمارا پہلا لیکچر تو عمیر کے انتظار میں ہی گزر جائے گا۔ان میں سے اب کی عمارہ نے کہا جس کو ہر وقت پڑھنے کی فکر لگی رہتی تھی۔

تو تم جاؤ میں اپنے عمیر کا انتظار اکیلے کر سکتی ہوں۔اس کی بات پہ کشف اپنے بال جھٹک کر ایک ادا سے بولی جس کی ہال میں ہی دونوں کی رضامندی سے منگنی ہوئی تھی۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔عمارہ اپنا چشمہ آنکھوں پہ ٹھیک کرتی منمنائی جس پہ وہ شاہزین کو بہت کیوٹ لگی پر وہ اپنی نگاہ اس پہ سے ہٹا کر بولا۔

لو آ گیا عمیر۔اس کی بات پہ سب نے سامنے کی طرف دیکھا جہاں وہ اپنی پوری وجاہت کے ساتھ چلا آرہا تھا بلو شرٹ اور پینٹ پہنے وہ سب لڑکیوں کا دل دھڑکا گیا تھا پر وہ سب بے نیاز اپنے گروپ کی طرف آیا۔

میں لیٹ تو نہیں آیا نہ عمیر اپنے سامنے کسی کھسکا کر بیٹھتا سب کی خشمگین نگاہے محسوس کر کے آرام سے بولا۔

www.novelsclubb.com

نہیں جناب آپ تو بہت جلدی آگئے ہیں آپ کو چاہئے تھا کچھ اور آرام سے آتے۔فواد اس بات پہ بھگو کر تیر برساتا بولا پر پرواہ کسے تھی۔

اچھا۔عمیر ہنس کر بولا۔

اچھا اب ہمیں اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف جانا چاہئے یے۔ عمارہ اپنا بیگ سنبھالتی ان سب کو کہنے لگی جس پہ عمیر نے آنکھیں گھمائی ی۔

مجھے بہت ہمدردی ہے اس سے۔ عمیر بہت لاچار لہجے میں عمارہ کو دیکھ کر کہا۔

کس سے ؟ عمارہ اپنا چشمہ آنکھوں پہ ٹھیک کرتی عمیر سے تجسس سے سوال کیا

اس سے جس سے تمہاری شادی ہو گی اور وہ بیچارہ جب تم سے پیار کی باتیں کریگا تو تم اس سے کہوں گی اچھا اب ہمیں اپنی پڑھائی ی دوبارہ شروع کرنے کا سوچنا چاہئے یے۔ عمیر پہلے سنجیدگی سے پھر کچھ شرمانے کی اداکاری کرتا بولا جس پہ عمارہ نے منہ بنایا باقی فواد اور کشف نے قہقہقہ لگایا جب کی شاہزین کے تاثرات بلکل سپاٹ سے تھے وہ سب آپس میں بہت گہرے دوست تھے اور پیار بھی بہت تھا پر اس کو اب کبھی کبھی عمارہ کا ایسے مزاق بناتے دیکھ کر اچھا نہیں لگتا تھا وجہ وہ جانتا نہیں تھا یا جاننا نہیں چاہتا تھا ورنہ اگر کوئی ی اس کے ساتھ مزاق کرے یا نہ کرے وہ ضرور اس کو تنگ کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ویسے واقعی میں اب ہمیں چلنا چاہئے۔شاہزین سنجیدگی سے اٹھتا ان سے کہنے لگا وہ سب بزنس کے دوسرے سال میں تھے۔اس کی بات پہ سب اٹھ کر اپنی کلاس اٹینڈ کرنے کے لیے چلے گئے۔

بیگم کیا ہوا کچھ پریشان لگ رہی ہیں؟۔اختر شاہ نے اپنی بیوی نصرت سے پوچھا۔

کچھ خاص نہیں اختر صاحب بس وہ بھابھی اپنی بیٹی دانیہ کا رشتہ شاہزین سے کرنا چاہتی ہیں؟انہوں نے بتایا۔

اچھا پر ابھی تو ان کی پڑھائی چل رہی ہے۔اختر شاہ ان کی بات سمجھتے ہوئے بولے۔

ہاں یہ تو ہے پر دانیہ کا مزاج اب ایسا تو ہے نہیں جو شاہزین اس کے ساتھ رہ سکے آپ تو جانتے ہیں اپنے بیٹے کو۔نصرت بیگم نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

آپ بات کر لینا اس سے پھر دیکھتے ہیں ابھی آپ پریشان مت ہو۔اختر شاہ نے ان کو ریلیکس کرنا چاہا جس پہ وہ مسکرا دی۔

اچھا اب میں نکلتا ہوں آفس جانے کے لیے۔اختر خان اپنا کوٹ اٹھا کر بولے جس پہ انہوں نے خدا حافظ کہا۔

دیکھ انور تیری اتنی حیثیت ہے نہیں جو تو مجھے میرے قرضہ دے سکے اس لیے میری بات مان اور اپنی بھتیجی کا نکاح مجھ سے کر دے قرضہ بھی معاف اور جوان لڑکی کی زمیداری سے بھی آزاد۔اس کے دوست اکبر خباثت سے بولا اور دو تین آدمیوں نے بھی اس کی بات کی تائید کی۔

www.novelsclubb.com

پر تو تو بڑا ہے اس سے۔انور خان نے اس کی شکل دیکھ کر بولا۔

دیکھ عمر کو تو سائیڈ پہ کر کے اپنا فائدہ دیکھ اور ویسے بھی اس سے شادی اور کریگا کون۔اکبر اس کی بات پہ لالچ دے کر بولا۔

میں بات کروگا۔انور نے نیم رضامندی دے کر کہا۔ جس پہ اس کے دوستوں نے معنی خیز نظروں کے تبادلہ کیا۔

عمیر کل اتوار ہے تو کیوں نہ ہم گھومنے جائے۔ کشف نے عمیر سے کہا جو برگر کھانے میں مصروف تھا وہ اس وقت یونی کے بعد لنچ کرنے ہوٹل میں آئے تھے۔

خیال تو نیک ہے۔ کولڈ ڈرنک کا سپ لیتا فواد بولا۔

نیک کہاں پیر کو احسن سر کا ضروری ٹیسٹ ہے اس کی تیاری نہیں کرنی کیا۔ عمارہ نے فورن اس کی بات پہ کہا جس کی بات پہ سب نے اس کو گھورا جب کی شاہزین نفعی میں سر ہلا کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

کبھی تو پڑھائی کے علاوہ کجھ بول لیا کرو پڑھتے تو ہم بھی ہیں پر جب تم ایسا کہتی ہو تو لگتا ہے ہم دنیا جہاں کے نکمے میں ہیں اور ایک تم ہی قابل تعریف ہو جو ہر وقت ہمارے ساتھ بیٹھ کر تبلیغ کرتی ہے اور درس دیتی ہے۔ کشف نے اس کی بات پہ چڑ کر کہا۔

میں نے جسٹ ایک بات کی۔ عمارہ اپنا چشمہ درست کرتی بولی یہ اس کی عادت تھی بات بات پہ اپنی عینک پہ ہاتھ رکھنا۔

اف خیر تو بتاؤ عمیر کیا کہتے ہو؟ کشف سر جھٹکتی پھر سے عمیر کو مخاطب ہوئی جو ان کی باتوں سے لاتعلق کھانے میں مگن تھا۔

میں تو کل نانو کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہوں بہت ٹائم سے ان کے گھر چکر نہیں لگایا۔ عمیر نے اس کی بات پہ اپنا کل کا پروگرام بتایا۔

پھر کبھی چلے جانا۔ کشف ناگواری سے بولی۔

ہاں پھر کبھی گھومنے جائے گے۔ عمیر اس کی ناگواری محسوس کرتے ہلکی مسکراہٹ دے کر بولا۔

www.novelsclubb.com

اچھا زین تم کیا یہ ہر وقت موبائل میں لگے رہتے ہو کس لڑکی کا چکر تو نہیں۔ فواد نے موبائل میں مصروف شاہزین سے کہا جو اس بات پہ چونکہ

نہیں ایسا کچھ نہیں بس فیملی گروپ پہ کچھ مسیج دیکھ رہا تھا۔شاہزین نے جلدی سے وضاحت دی۔

سچ میں یہی بات ہے نہ؟عمیر اپنی آئی برو اُپر نیچ کرتے اس سے شرارت سے دیکھ کر پوچھا

جی یہی بات ہے۔شاہزین ہنس کر بولا اور اپنا موبائل جیب میں رکھ دیا۔

اچھا تم لوگوں کو پتا ہے میری کزن کی شادی ہے کچھ ماہ بعد۔عمارہ نے پر جوش آواز میں کہا

نہیں ہمیں نہیں پتا کیوں کی کزن تمہاری ہے ہماری نہیں۔فواد اس کی بات پہ اپنے دانتوں کی نمائش کرتا بولا۔

کبھی تو مجھے بولنے دیا کرو۔عمارہ نے ناک سکوڑ کر اس کو دیکھ کر کہا۔

ہر وقت تو بولتی رہتی ہو۔عمیر نے عمارہ کے سر پہ چپت لگا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

اچھا پر تم لوگوں کو میرے ساتھ پنڈی چلنا ہے کزن کی شادی پہ۔عمارہ نے کہا۔

ابھی تو وقت ہے نہ پھر دیکھے گے۔کشف نے جواب میں کہا۔

اب میں چلتا ہوں تم لوگ نجانے کب اٹھو یہاں سے۔شاہزین کھڑا ہو کر بولا۔

زین کیا تم مجھے گھر تک ڈراپ کر سکتے ہو؟ ہمارا ڈرائیور چھٹی پہ ہے۔عمارہ نے اپنا بیگ پہن کر شاہزین کو مخاطب کر کے پوچھا

پوچھنے کی کیا بات ہے کر دے گا ڈراپ تمہیں۔عمیر نے اس کے پوچھنے پہ کہا۔

ہاں آؤ باہر جلدی۔شاہزین کہتا بلیک گاگلز پہن کر نکل گیا۔

یہ آج کل عمارہ کو تنگ کیوں نہیں کرتا۔فواد نے کسی جاسوس کی طرح کشف اور عمیر کی جانب دیکھ کر آہستہ آواز میں پوچھا جس پہ دونوں کندھے اچکا کر نہیں پتا کہا۔

زین تمہیں پتا ہے پچھلے ماہ جو ٹیسٹ ہوا تھا نہ اس میں فیاض نے پورے نمبر حاصل کیے تھے۔عمارہ نے گاڑی میں بیٹھتے ہی شاہزین نے کہا جو گاڑی اسٹارٹ کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو وہ کیا کم پڑھاکو کیڑا ہے جب دیکھو ہاتھ میں کوئی نہ کوئی کتاب اٹھا کر گھومتا رہتا ہے۔شاہزین نے اس کی بات پہ کہا

ہاں پر تمھیں نہیں پتا میں نے اتنی محنت کی تھی پھر بھی ایک نمبر کم آیا۔ عمارہ نے ایسے اس کو بتایا جیسے جانے کتنے کم آئے ہوں۔

بڑا ظلم ہوا پھر تو تمہارے ساتھ۔ شاہزین طنزیہ بولا۔

ہاں نہ۔ وہ بنا اس کا طنزیہ سمجھے سر ہلا کر بولی۔ جس پہ شاہزین کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔

دعا اپنے گھر کا چھوٹا کچن صاف کر رہی تھی جب اس کا چچا آکر اس کو اپنے پاس بولایا۔

جی چچا کوئی کام تھا۔ دعا نے اپنے سر پہ لیا ڈوپٹہ درست کرتے پوچھا

تمہارے لیے ایک رشتہ آیا ہے اور مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ چچا نے اس کے سر پہ بم گرایا۔

م م مجھے شادی نہیں کرنی۔ دعا نے گھبرا کر کہا۔

توکیا ساری زندگی میرے سر پہ رہو گی۔انور اس پہ چیخ کر بولا۔

چچا میری بات کو سمجھے آپ۔دعا نے التجا کی۔

کیا سمجھو کل اکبر آئے گا تم سے ملنے تیار رہنا پھر دو تین بعد اس سے نکاح ہوگا۔انور بنا اس کی بات سنے بولا۔

چچا اللہ کا خوف کرے میرے باپ کی عمر کا ہے وہ اور وہ ہیں بھی بہت خراب بد معاش اور نجانے کتنی برائی ہے اس میں۔دعا اپنے حق کے لیے بولی۔

مجھے خوف خدا بتانے کی ضرورت نہیں اور جو کہا ہے وہ کرنا باپ جتنا ہے باپ ہے نہیں۔انور سفاکیت سے بولا۔

میں آپ کی بھتیجی ہوں میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ دعا بے یقین سی بولی۔

www.novelsclubb.com

اندر جاؤ۔انور نے اندر کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

چچا۔دعا نے کچھ کہنا چاہا۔

سنا نہیں میں نے کہا اندر جاؤ۔انور نے تیز آواز میں کہا۔

تو وہ اپنے آنسو پیتی کمرے کی طرف چلی گ ئی اور وہاں آ کر اپنے چھوٹے سے موبائل لے کر اپنی ایک دوست کو کال کی جو اس نے اٹھالی تھی۔

ہاں دعا کیا حال ہے؟ نرما اس کی دوست نے پوچھا

نرما۔ دعا اتنا کہہ کر رو پڑی۔

کیا بات ہے تم رو کیوں رہی ہو۔ نرما نے فکر مندی سے پوچھا۔ تو دعا نے سب آہستہ آواز میں بتا دیا۔

تم بھاگ جانا۔ نرما اس کی بات سن کر بولی۔

کیا۔ دعا کو اس کی بات پہ شاک لگا۔

ہاں ورنہ وہ آدمی تمہیں بیچ دے گا اس سے اچھا ہے کہ تم بھاگ جانا۔ نرما نے اس کو اپنی بات سمجھائی ی۔

اور بھاگ کر جاؤں گی کہاں؟ دعا طنزیہ بولی۔

www.novelsclubb.com

تم بس کل جلدی سے گھر سے نکل کر میرے گھر آجانا پھر سوچتے ہیں کچھ پر تمہارا اب وہاں رہنا محفوظ نہیں۔نرمانے اچھی دوست ہونے کا ثبوت دیا کیوں کی وہ اس کے حالات سے شروع سے واقف تھی۔

کچھ غلط تو نہیں ہو گا نہ ؟دعانے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

تم زیادہ مت سوچو اور آرام سے سو جانا میں ہوں نہ۔نرمانے اس کو پر سکون کرنے کے لیے کہا۔

شکریہ۔دعانے مشکور لہجے میں کہا۔

دوستی میں نو سوری نو تھینکیو۔نرمانے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

شکور ماما کہاں ہیں ؟عمیرا اپنے گھر کہ ہال میں بیٹھا تھا جب شکوران کے گھر کا ملازم اس کے لیے کافی لایا تو اس نے ملازم سے پوچھا

بیگم صاحبہ تو پارٹی میں گ ئی ہیں کسی بزنس پارٹنر کی طرف سے تھی۔ شکور نے جواب دیا۔

اچھا تم جاؤ۔ عمیر اس کی بات پہ جانے کا اشارہ کرتے بولا۔

مجال ہے جو میرے والدین کو اپنا بیٹا یاد ہو۔ عمیر نے طنزیہ لہجے میں خود سے بولا۔ عمیر کے والد عمر صاحب ایک بہت بڑے بزنس مین تھے جن کا اکثر کام کے سلسلے میں باہر رہنا زیادہ رہتا تھا اور وہ گھر میں ٹائم نہیں دے پاتے تھے ان کی دیکھا دیکھی میں مہوش عمیر کی والدہ بھی اپنے سرکل کی دوستوں کے ساتھ ہر وقت کسی نہ کسی پارٹی شادی میں جایا کرتی ان سے ملنا جلنا اتنا زیادہ تھا کہ ان کو اپنا بیٹا عمیر یاد بھی نہیں تھا پھر جب کشف نے عمیر کو جب پرپوز کیا تھا اس نے اس کا بڑھایا ہوا ہاتھ تھام لیا تھا کیوں کی وہ اس کی دوست بھی تھی اور اس کو کسی اور میں دلچسپی بھی نہ تھی تو اس کو کشف ٹھیک لگی کہ کیا پتا اس کے ساتھ زندگی میں اس کے پیار کی کمی پوری ہو جائے عمیر جہاں جاتا اپنی خوبصورتی شخصیت کی وجہ سے ہر کسی کو پسند آتا تھا پر اس کو اپنی فیملی کی توجہ کی ضرورت تھی جو اس کو نہیں ملی تھی اس کو جب زیادہ اپنی تنہائی دوستوں کے ہوتے ہوئے بھی محسوس ہوتی جو اس پر

اپنی جان چھڑ کتے تھے تو وہ اپنی نانو کے گھر جاتا تھا ان سے ملنے ان سے بات کر کے اس کو سکون ملتا تھا پر وہ کبھی کبھی ہی ان پاس جا پاتا تھا اس بار بھی وہ بہت ٹائم بعد جا رہا تھا۔ عمیر اپنا مائی ینڈ ان باتوں سے بدلنے کے لیے ایل ڈی پہ فلم لگا کر دیکھنے لگا۔

ہر ایک انسان کی اپنی کہانی ہوتی ہے جس سے بس وہ خود واقف ہوتا ہے ہر ایک انسان کو کسی نہ کسی کی چاہ ہوتی ہے کسی بات کی حسرت ہوتی ہے دل میں بہت کچھ ہوا ان کے پاس تب بھی ایک بے چینی ضرور ہوتی ہے کیوں کی انسان کو سب کچھ مل کر بھی سب کچھ نہیں ملتا عمیر کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی تھا دیکھنے میں تو وہ ایک مکمل اور خوشحال زندگی گزار رہا تھا سب کے ساتھ ہنستا شرارت کرتا ہر ایک وہ چیز اس کو مل جاتی جو اس کو پسند آتی پر اس کو اگر کچھ نہ ملا تھا تو وہ تھا اپنے ماما بابا کی توجہ ان کا پیار بابا بس پ ئی سے کمانے میں مگن تو ماما اپنی دوستی نبھانے میں اس میں سے اگر کوئی ی فراموش ہو رہا تھا تو عمیر تھا جس کی ذات وہ اس کے بچپن سے ہی نظر انداز کرتے آرہے تھے جن کا ان کو اندازہ بھی نہیں تھا۔

زین بیٹے ہمیں تم سے کچھ بات کرنی تھی۔وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا اپنے بال سیٹ کر رہا تھا جب نصرت بیگم اس کا کمرے کا دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوتی ہوئی اس سے بولی۔

اگر ٹاپک میری شادی کا ہے تو ناں کریں۔شاہزین بیزار گی دیکھا کر بولا۔

زین۔نصرت بیگم نے اس کے نام پہ زور دیا۔

اچھا کریں۔شاہزین ان کو بیڈ پہ بیٹھا کر بولا

بھابھی پوچھ رہی تھی تم بتاؤ تو میں انہیں بتادو۔نصرت بیگم نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔

امی آپ جانتی ہیں مجھے شادی میں فلحال کوئی دلچسپی نہیں۔شاہزین ان کی بات پہ سنجیدگی سے بولا

www.novelsclubb.com

لینی تو پڑ یگی نہ اور کیا بات ہں و جو وہ دانیہ ہں و۔نصرت بیگم نے ہلکے سے مسکرا کر اس سے کہا۔

آپ ان کو ابھی کوئ ی جواب نہ دے نہ میں کہیں جا رہا ہں وں اور نہ ہی آپ کی وہ دانیہ۔شاہزین نے ان کی بات کو ٹالنا چاہا۔

ٹھیک پر جواب ہاں میں ہی دینا جب دو تو۔نصرت بیگم نے اس کی بات پہ متفق ہں و کر بولی۔

میں ابھی ایسا نہیں کہہ سکتا کیا پتا مجھے کوئ ی اور پسند آ جائے تو۔شاہزین نے کوئ ی امید نہیں دلائ ی۔جس پہ وہ بس گہر ی سانس بھر کر رہ ی گ ئ ی کچھ بھی ہں و پر زبردستی کی قائ ل وہ خود بھی نہ تھی کیوں کی ان کو پا تا تھا زبردستی کے رشتے زیادہ تر چلتے بھی نہیں تھے

www.novelsclubb.com

عمیر جب اپنی نانو کے گھر کے پاس آیا تو دروازے پہ تالا دیکھ کر اس کو تعجب ہوا کیوں کی وہ نہیں جانتا تھا کہ نانو گھر پہ نہیں ہو گی عمیر کچھ دیر یہاں وہاں دیکھنے کے بعد اپنی نانو کو کال کرنے کا سوچا۔

اسلام علیکم نانو

وعلیکم اسلام کیسا ہے میرا عمیر۔دوسری طرف سے شفقت سے بھرپور آواز آئی جس کو سن کر اس نے سکون کی سانس خارج کی۔

میں ٹھیک پر آپ کہاں پہ ہیں؟میں آپ سے ملنے آیا تھا تو دیکھا اتنا بڑا تالا۔عمیر منہ بنا کر بولا

ہاہا۔وہ میں اپنے رشتہدار کی طرف ہوں کراچی تمھیں بتا نہیں پائی کیوں کی تم مصروف ہوتے ہو اور اتنے ٹائم سے ملنے آئے بھی نہیں۔نانو نے ویسے ہی شفقت سے کہا۔

سوری نانو میں آپ کو ٹائم نہیں دے پاتا۔عمیر نادم ہوا

ارے ایسا نہ کہو میرے بچے میں بس کل تک واپس آجاؤں گی ابھی کراچی میں

ہوں۔ نانو نے اس کو بتایا۔

اچھا پھر میں دوسرے اتوار کو آنے کی کوشش کروگا۔ عمیر نے کہا۔

انشااللہ ضرور۔ نانو نے مسکرا کر کہا۔

دعا کو ابھی تک موقع نہیں ملا تھا کہ وہ گھر سے نکل سکے اس لیے ابھی وہ اپنے گھر کے صحن پہ رکھی چارپائی پہ بیٹھ کر اپنے چچا کے گھر سے نکلنا کا انتظار کر رہی تھی اور ڈر بھی رہی تھی کہ اگر پکڑی گئی تو۔ اس سے آگے سوچتے اس کی روح تک کانپ اٹھتی۔

میں باہر جا رہا ہوں اکبر کو لے آؤں گا ساتھ میں اور خبردار جو تم نے کوئی گستاخی کی تو۔ وہ اپنی سوچ میں گم تھی جب انور اس کے پاس آتا بولا۔

نہیں کروگی کچھ۔ دعا نظر جھکا کر بولی۔

بہتری بھی اسی میں ہے۔انور کہتا نکل گیا جس پہ دعا نے شکر کا سانس لیا۔پھر وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آکر اپنی چادر لے کر اس کو پہن کر خود کو پوری طرح ڈھانپ کر وہ دروازے کے پاس آکر گلی میں دیکھا جو سنسان تھی وہ موقع غنیمت مانتی اپنا پیر گھر سے باہر نکالا اور بنا ادھر اُدھر دیکھے وہ تیز قدموں سے چلتی گئی پر وہ جلدی میں ہونے کی وجہ سے بری طرح ٹکرا گئی پر سامنے اکبر کو دیکھ کر اس کا سانس خشک ہو گیا ایک تو اس کو دیکھ کر پتا لگ گیا تھا کہ اسنے پہچان لیا اور دوسری بات یہ کہ وہ ابھی دوسری گلی میں ہی تھی جہاں دوپہر ہونے کی وجہ سے سب اپنے گھروں میں تھے۔

اے تو کدھر بھاگ رہی تھی۔اکبر اس کو دیکھ کر جاہلانہ لہجے میں بولا۔

آآآپ کو کیوں ب بتاؤ ؟دعا نے اٹک اٹک کر اپنی بات مکمل کی۔

ہاہا۔چل گھر کی طرف پھر بتاتا ہوں تجھے۔اکبر بے ہنگم قہقہہ لگا کر اس کا ہاتھ پکڑتا بولا تب ہی دعا نے اس کی کلائی کو زور سے کاٹ کر جیسے ہی اپنا ہاتھ آزاد کروایا بھاگ کر روڈ کی طرف بڑھ گئی۔

اۓ رک سالی تجھے تو میں سبق سکھاتا ہوں۔اکبر اپنی کلائی ی پہ اس کے دانتوں کے نشان دیکھ کر ضبط سے بولا اور اس کے پیچھے بھاگ کر آنے لگا۔

دعا کو نہیں تھا پتا وہ اب کہاں جا رہی ہے اس کو ابھی بس اس درندھے سے بچنا تھا جو کسی آسیب کی طرح اس کے پیچھے لگا تھا بھاگ بھاگ کر وہ تھک گ ئی تھی پر رکی پھر بھی نہیں تھی ایسے ہی بھاگتے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھنا چاہا کہ وہ آ رہا ہے یا نہیں پر اس کو کچھ دیکھائی ی نہیں دیا اس نے جیسے ہی سامنے دیکھا تو ایک گاڑی اس کو اپنے پاس آتی دیکھائی ی تھی اس نے گاڑی کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر خوف سے آنکھیں بند کر دی اور وہی بیھوش ہو کر گر گ ئی۔

کیا ہوا گل خان؟ بانو بیگم نے گاڑی کے رکتے ہی ڈرائی یور سے سوال کیا۔

اووہ بی بی جی کوئی ی لڑکی بیھوش پڑی ہے۔ گل خان نے بتایا۔

اللہ خیر۔ بانو بیگم کہتی ہی اسٹک کے سہارے گاڑی سے نکلی تو سامنے سفید چادر پہنے جوان لڑکی بیھوش ملی۔

www.novelsclubb.com

گل خان ادھر آؤ اور اس بچی کو گاڑی میں لاؤ۔ بانو بیگم نے اپنے ڈرائیور کو حکم دیا۔

پر بی بی جی نجانے یہ لڑکی کون ہے؟ اور ہم نے تو اسلام آباد جانا ہے واپس تو آپ ایسے کیسے کسی انجان لڑکی کو اپنے ساتھ لا سکتی ہیں؟ گل خان نے سر جھکا کر کہا۔

گل خان جو کہا ہے وہ کرو انسانیت بھی کسی چیز کا نام ہے کیا ہوا جو انجان ہے پر اس کی حالت سے اس کی مصیبت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ابھی ہم لیکر جا رہے ہیں پھر اس کو ہوش آئے گا یہ جہاں کہے گی وہیں چھوڑ دے گے۔ بانو بیگم سمجھداری سے بولی۔

جی جیسا آپ کہیں۔ گل خان نے سر ہلایا اور بیھوش پڑی دعا کو گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ لیٹا یا بانو بیگم بھی وہاں بیٹھ کر اس کا سر اپنی گود میں رکھا۔ پھر گل خان نے گاڑی چلانا شروع کی۔

www.novelsclubb.com

تمہارا تو اپنی نانو کی طرف جانے کا پروگرام تھا نہ؟ کشف عمیر کو کافی کا کپ تھما کر پوچھا

ہمم تھا تو صحیح پر وہ کراچی ہیں اور مجھے پتا نہیں تھا۔ عمیر کپ لیتا جواب دیا۔

اچھا۔ کشف کشن گود میں کرتی بس اتنا بولی۔

تم بتاؤ گھر میں کوئی ی اور نہیں کیا؟ عمیر لائی ونج میں نظر گھماتا اس سے پوچھنے لگا۔

نہیں موم ڈیڈ ٹور پہ گ ئی ے ہ وئے ہیں اور عادی اپنے دوستوں میں رہنا زیادہ پسند کرتا ہلے۔ کشف نے اس کی بات کا جواب دیا اور اپنی بھائی ی کا بتایا۔

اوکے کافی ختم کرو پھر باہر چلتے ہیں۔ عمیر اس کی بات پہ بولا۔

اوکے۔ کشف اس کی بات پہ خوش ہ وتے ہ وئے بولی۔

www.novelsclubb.com

اس کو جب ہوش آیا تو خود کو انجان جگہ پہ دیکھ کر وہ فورن سے اٹھ بیٹھی اور کمرے کو چاروں طرف سے دیکھنے لگی۔ وہ کسی خوبصورت کمرے میں خود کو دیکھتی خوفزدہ ہ وگ ئی تھی اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اٹھ کر آواز لگاتی یہ پتا کرتی کہ وہ کہاں ہلے۔

ڈرو نہیں بیٹی آپ بلکل محفوظ مقام پہ ہیں۔ بانو بیگم جو کل رات سے اس کو ہوش میں آنے کے انتظار میں تھی اس کو ایسے حراساں محسوس کرتی وہ اپنے ازلی نرم اور شفقت لہجے میں بولی۔

آآپ ک کون؟ دعا نے صوفے پہ بیٹھی بزرگ خاتون کو دیکھ کر پوچھا جس پہ پہلے اس کی نظر نہیں پڑی تھی

میرا نام انوار بازہےہ اور اس وقت آپ میرے گھر میں ہیں جہاں میں اور بس ایک ملازمہ رہتی ہے۔ انہوں اس کے سوال پہ مسکرا کر بتایا۔

میں جانا چاہتی ہوں واپس۔ دعا نے ان کے نورانی چہرے کو دیکھ کر کہا۔

کہاں جائے گی آپ بتادے ہمارا ڈرائیور آپ کو با محفوظ آپ کو آپ کے گھر چھوڑ آئے گا۔ بانو بیگم نے کہا

اس تکلف کی ضرورت نہیں میں چلی جاؤں گی خود ہی۔ دعا نے انکار کرتے کہا۔

آپ کو پتا ہے آپ کراچی نہیں بلکہ اسلام آباد میں ہیں۔ بانو بیگم نے اس کے انکار پہ بتایا۔

www.novelsclubb.com

ک کیا؟ دعا کی آنکھیں حیرت سے کھل گ ئی۔

جی بیٹا جی آپ کو ہمیں جانتے تھے نہیں اور ہمارا یہاں آنا ضروری تھا اس لیے آپ کو یہی لے آئے کہ جب آپ کو ہوش آئے تو آپ کو اپنے گھر بھیج دو گی۔ بانو بیگم نے وضاحت دے کر کہا۔ان کی بات سن کر دعا کی آنکھیں بھیگ گ ئی تھی کہ اب وہ کیا کرے گی نرما کے پاس بھی نہیں جا پائے گی۔

کیا سوچ رہی ہیں؟ بانو بیگم نے اس کو سوچ میں دیکھا تو سوال کیا

نہیں کچھ نہیں۔دعا سر نفعی میں ہلا کر بولی۔

میں خود ایک بیٹی کی ماں ہ ں وں آپ اپنا مسلا مجھے بتا سکتی ہیں اور کیا آپ کسی سے بھاگ رہی تھی؟ بانو بیگم نے شائستہ لہجے پوچھا دعا پہلے ان کو دیکھتی گ ئی پھر روتے ہ وئے اپنا سارا حال ان کے سامنے بیان کر دیا جو بانو بیگم نے بہت غور سے سنا انہیں اپنے سامنے بیٹھی معصوم لڑکی پہ ترس آیا کہ اتنی کم عمر میں وہ سب برداشت کر چکی ہے اس کے خاموش

www.novelsclubb.com

ہوش میں آنے کے بعد وہ اس کو روتا دیکھ کر صوفے سے اٹھ کر اسٹک کے سہارے اس کے پاس بیڈ پہ آگئی۔

اب رونا مت بیٹی خدا کی آزمائش سمجھ کر اب بس پر سکون ہو جاؤ اور آپ آج سے ہماری بیٹی بن کر اس گھر میں رہے گی۔ بانو بیگم نے دعا کو اپنے ساتھ لگا کر تسلی دینے والے لہجے میں۔

نہیں آپ کا شکریہ میں اپنے گھر جاؤں گی۔ دعا نے جلدی سے انکار کیا۔

شاید آپ بھول گئی آپ کا وہاں جانا نہ آپ کے لیے محفوظ ہے اور نہ آپ کی عزت کے لیے۔ بانو بیگم نے اس کو آگاہ کرنا ضروری سمجھا۔

می میں جانتی ہوں پر آپ کا مجھ پہ پہلے ہی بہت احسان اور اب مزید نہیں۔ دعا نے اٹک اٹک کر بولتی اپنی بات پوری کی۔

www.novelsclubb.com

یہ احسان نہیں آپ بس یہ سمجھ لیں کہ ہم بھی اپنی تنہائی سے بیزار ہیں اور اگر آپ ہمارے ساتھ رہ لینگی تو آپ کو اپنا محفوظ مقام بھی ملے گا ماں بھی ملے گی اور وہ سب جو آپ چاہے گی۔ بانو بیگم نے شفقت بھرے لہجے میں کہا۔

آپ کسی اجنبی پر ایسے یقین کیسے کر سکتی ہیں؟ دعا نے خود کا مزاق اُڑانے والے انداز میں کہا

زمانہ شناس عورت ہیں ہم ایک نظر میں ہی انسان کو پہچان لیتے ہیں۔ بانو بیگم نے کہا

آپ کے گھر والوں کا مسلا نہیں ہوگا؟ دعا نے رضامندی دینے والے لہجے میں پوچھا اب اور کوئی ی چارہ بھی تو نہ تھا جہاں وہ رہتی۔

بتایا جو بس یہاں میں ہی رہتی ہوں اور ایک ملازمہ۔ بانو بیگم نے اپنی بات دوہرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

اور آپ کی بیٹی؟ دعا نے پوچھا

وہ تو شادی کے بعد دنیا کے رنگوں میں اس قدر گم ہے کہ اب شاید اس کو یاد بھی نہ ہو کہ اس دنیا میں ایک عدد اس کی ماں بھی ہے۔ بانو بیگم اداس ہو کہ بولی

سوری میں نے آپ کو افسردہ کر دیا۔دعا نے ندامت سے سر جھکا کر کہا

معافی نہ مانگے آپ کا کیا قصور یہی تو زندگی ہے اور وقت وقت کی بات ہے ہر کوئی بس اپنی زندگی میں اس قدر کھو جاتا ہے کہ ان کو یہ بھی خیال نہیں آتا کہ کوئی اپنے بھی ہیں جوان کے پیار کے لیے ترستے ہیں ان کے وقت چاہتے ہیں۔بانو بیگم نے اس کو شرمندگی سے نکالا۔

میں کوشش کروں گی کہ آپ کو کبھی مجھ سے شکایت نہ ہو۔دعا نے آہستہ آواز میں کہا۔

آپ تو ٹھیک سے بول لیتی ہیں ہمیں تو ایسے ہی لگا کہ آپ اٹک اٹک کر بولتی ہیں۔بانو بیگم نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے شرارت سے کہا جس پہ وہ مسکرا دی

www.novelsclubb.com

عمیر تمہارے پاس کل والے نوٹس ہیں تو مجھے دینا۔شاہزین عمیر کے گھر بیٹھا موبائل پہ کچھ ٹائپ کرتا مصروف سا بولا۔

میرے پاس تو نہیں ٹیسٹ جو نہیں دیا تو نوٹس بھی نہیں ملے۔ عمیر نے شاہزین کو آنکھ مار کر کہا۔

توبہ ہے کیا تھا اگر تم اور کشف آوارہ گردی کے بجائے کچھ پڑھ لیتے تو۔ شاہزین نے تاسف سے اس کو دیکھ کر بولا۔

یہ باتیں سمجھانے کے لیے عمارہ کافی ہے تمہیں اس کی پوسٹ سنبھالنے کی ضرورت نہیں۔ عمیر شرمندہ ہونے کے بجائے اس کو شرمندہ کر ڈالا۔

نہیں کہتا میں کچھ پر یہ بتاؤ شادی کا کیا سین ہے۔ شاہزین بات بدل کر اس سے پوچھا

ابھی تو ایسا کوئی ی سین نہیں۔ عمیر نے صاف انکار کرتے کہا۔

کیوں منگنی کی تو بہت جلدی کر دی اور شادی کا کوئی ی سین ہی نہیں؟ شاہزین تعجب سے بولا

اتنی جلدی میں نہیں چاہتا تھا وہ تو بس کشف کو صبر نہیں تھا ورنہ میں اسٹڈی کمپلیٹ ہونے کے بعد چاہتا تھا۔ عمیر نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

تو محبت کرتے ہو نہ کشف سے؟ شاہزین اس کی طرف دیکھ کر بولا۔

ہاں دوست کی طرح عزیز ہے مجھے۔ عمیر نے اُلٹا جواب دیا۔

نہیں میرا مطلب تھا جیسے کشف چاہتی ہے تمہیں۔ شاہزین نے وضاحت دی۔

وہ بھی مجھے دوستوں کی طرح چاہتی ہے۔ عمیر نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا۔

اُف عمیر تم ایک مسٹری ہو جو میں تو نہیں سمجھ سکتا۔ شاہزین ہاتھ اپر کرتا ہنکارا بھر کر بولا۔

ہاہاہا۔ ہر کوئی ہی سمجھ لیں ہمیں اتنے عام بھی نہیں۔ عمیر ہنس کر ڈرامائی انداز میں بولا۔

ہاں جناب یہ تو ہے پر مستقبل میں کشف نے تو جان ہی جانا ہے آخر کو زندگی کی ساتھی جو ہو گی۔ شاہزین نے اس کی بات پہ کہا۔

ہمم یہ تو مستقبل ہی بتائے گا زین بابو۔ عمیر بھاری آواز میں بولا تو وہ ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

دعا کو بانو بیگم کے ساتھ رہ کر ایک مہینے سے زیادہ وقت ہو گیا تھا اور وہ اب ان سے ہر بات بنا جھجھک کر لیتی تھی ان سے باتیں کرنا ان کو سننا دعا کو اچھا لگتا تھا اور اسے اب یہ بلکل محسوس نہیں ہوتا تھا کہ بانو بیگم سے خون کا رشتہ نہیں کیوں کی اس کو زندگی میں یہ سبق تو مل ہی گیا تھا کہ رشتے خون کے نہیں احساس کے ہوتے ہیں کبھی کبھی اپنے ہی انسان کو گرا دیتے ہیں تو جن سے ہماری پہچان بھی نہ ہو تو وہ ہمیں اٹھا دیتے ہیں کبھی نہ گرنے کے لیے۔

میرے آنے سے پہلے آپ گھر میں کیا کرتی تھی نانو؟ دعا نے ان سے پوچھا جو گارڈن میں پودوں کو پانی ڈال رہی تھی۔

بس بیٹا میں تو اللہ کی عبادت کرتی تھی تب بھی اور یہاں پودوں کو پانی دیتی تھی اور اس علاقے کے بچے بھی آجاتے ہیں کبھی کبھی تو ان سے باتیں بھی۔ بانو بیگم اس کے پاس آتے ہوئے بتایا

www.novelsclubb.com

اور آپ کا نواسا بھی ہے نہ جس کے لیے آپ نے کہا تھا کہ ان کی طرح میں بھی آپ کو نانو کہوں۔دعا نے کجھ یاد کر کے کہا۔

ہمم بلکل آجاتا ہے پر اب شاید پڑھائی ی میں مصروف ہو گا اس لیے نہیں آیا۔بانو بیگم نے مسکرا کر کہا

اچھا۔دعا نے سر ہلایا

میں بہت ٹائم سے آپ کو کہنا چاہتی تھی کہ تم آگے پڑھو یونیورسٹی میں۔بانو بیگم نے اس کو دیکھ کر کہا

نہیں میں جتنا پڑھی ہوں اتنا کافی ہے۔دعا نے مصنوعی مسکراہٹ سے کہا

میں آپ کو پوچھ نہیں بلکی بتا رہی تھی۔بانو بیگم نے گھور کر کہا۔

نانو پلیز۔دعا نے التجا کی۔

کوئی ی پلیز ویلیز نہیں۔بانو بیگم اس کی سننے کے موڈ میں نہیں تھی۔

مجھے اب باہر جانے سے خوف آتا ہے میں بس اب چاروں دیواروں کے بیچ رہنا چاہتی ہوں۔دعا نے اپنا ڈر بیان کیا۔

آپ کو پتا ہے انسان کو نہ لاپرواہ ہونا چاہئیے اور نہ ہی خوفزدہ کیوں کی یہ دونوں ہی زندگی کے لیے ناسور ہوتے ہیں۔بانو بیگم نے گہری سانس لے کر کہا۔

آپ اپنی بات منوانے کا ہنر رکھتی ہیں؟دعا نے تھکے لہجے میں کہا۔

ایک عمر گزاری ہیں آخر کو ہنر کو تو آنا تھا۔بانو بیگم نے مسکرا کر کہا۔

یہ بات بھی آپ کی ٹھیک ہے۔دعا نے متفق ہو کر کہا۔

اچھا میں اب دیکھتی ہوں آپ کے لیے کوئی اچھی سی یونی میں داخلہ۔بانو بیگم نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر کہا۔تو اس نے بس سر اثبات میں ہلا یا۔

www.novelsclubb.com

شاہزین آج اپنے کسی جاننے والا کے ساتھ ریسٹورینٹ میں کھانا کھانے آیا تھا اس کو آئے بہت وقت ہو گیا تھا جب اس کے موبائل پہ کال آئی ی

علی تم بیٹھو میں یہ کال سن کے آؤ۔شاہزین نے اپنے ساتھ بیٹھے لڑکے سے کہا جس نے بس سر ہلایا۔

کہو کیا بات ہے۔شاہزین نے فون پہ کہا

مجھے تم سے ملنا تھا۔دوسری طرف سے لڑکی کی آواز ابھری۔

دیکھو دانیہ۔وہ ابھی کچھ کہہ ہی رہا تھا جب اس کو ریسٹورینٹ کے کورنر سائیڈ پہ عمارہ کے ساتھ کسی لڑکے کو دیکھا اس کو کسی لڑکے سے ہنس کر بات کرتا دیکھ کر شاہزین کی رگیں تنی اور وہ فون کاٹ کر اس کی طرف آیا جہاں وہ تھے۔

www.novelsclubb.com

عمارہ۔شاہزین اس کے ٹیبل کے پاس آکر ضبط سے بولا

واہ زین تم واٹ آ گریٹ سرپرائز۔عمارہ شاہزین کو دیکھتی اپنی جگہ سے اٹھ کر خوشدلی سے بولی۔

تم یہاں ؟شاہزین لڑکے کو گھوری سے نوازتا اس سے پوچھا۔

ایک منٹ ویٹ میٹ مائے کزن برہان۔عمارہ نے اپنے ساتھ لڑکے کا تعارف کروایا۔

اسلام علیکم۔برہان خوشدلی سے اٹھ کر ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

وسلام۔شاہزین رسمن بس اتنا بولا۔

اور برہان یہ میرا دوست ہے شاہزین۔عمارہ نے پھر اپنے کزن کو کہا۔

پلیز ست۔برہان نے اس کو بیٹھنے کا کہا۔

تم نے بتایا نہیں یہاں کیوں پڑھنے سے فرصت مل گئی کیا؟شاہزین بیٹھ دوبارہ اپنا سوال عمارہ سے کیا۔

کہاں یہ نہیں آرہی تھی وہ تو میں مارہ کو زبردستی لے آیا۔عمارہ کے بجائے جواب برہان نے دیا تھا جس پہ شاہزین صبر کے گھونٹ بھر کہ رہ گیا وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اس کو اتنا غصہ کیوں آرہا ہے۔

مارہ؟شاہزین آئی بروا پر کرتا سوالیہ انداز میں بولا۔

زیادہ تر گھر والے مجھے مارہ کہتے ہیں۔ عمارہ نے چشمہ ٹھیک کر کے جواب دیا۔

اچھا۔ شاہزین بس اتنا کہا پھر برہان کو دیکھ کر کہا

اگر ''عمارہ'' نہیں آ رہی تھی تو آپ نے زبردستی کیوں لے آئے۔ اس نے عمارہ پہ زور دیا

کیوں کی اس کی عادت ہے راضی ہو کر بھی انکار کرنا۔ برہان بنا اس کے لہجے پہ غور کیے بولا

بڑا جانتے ہو عمارہ کو۔ شاہزین طنزیہ بولا۔

آخر کو بچپن سے ساتھ ہیں۔ برہان فخریہ انداز میں بولا۔ شاہزین نے اپنے ہاتھ کی مٹھیاں زور سے بند کی۔ شاہزین کا موبائل بجا تو علی کا نام دیکھ کر اس کو یاد آیا کہ وہ یہاں اکیلا نہیں تھا اور علی کو اپنے انتظار میں بیٹھا کر وہ یہاں چلا آیا تھا۔

آپ لوگ بیٹھے میں اپنے دوست کہ ساتھ آیا تھا۔ شاہزین کہتا اٹھ گیا۔

کھڑوس نہیں تھا تمہارا دوست ؟۔ اس کے جاتے ہی برہان نے عمارہ سے پوچھا

بلکل نہیں وہ تو بہت اچھے ہیں آج شاید ان کا موڈ خراب تھا۔ عمارہ نے اس جلدی سے جواب دیا۔

اممم ''ان کا''۔ برہان نے چھیڑا۔

سدھر جاؤ ہانی ایسا کچھ نہیں۔ عمارہ نے سرخ چہرہ سے کہا۔

پر میں نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔ برہان معصومیت سے بولا۔

کچھ ہے بھی تو نہیں۔ عمارہ نے چشمہ ٹھیک کرتے کہا

ہو بھی سکتا ہے۔ برہان زیر لب بڑبڑایا۔

ٹن ٹون

شکیلا نہیں کیا گھر پہ؟ دروازے پہ بیل کی آواز سن بانو بیگم نے لائی ونج میں بیٹھی دعا سے کہا جو کوئی ی میگزین پڑھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نانو وہ کچن کے لیے کچھ چیزے لینے گ ئی ہیں میں دیکھتی ہ وں دروازے پہ کون ہے۔دعاان کو بتاتے صوفے سے اٹھتی باہر چلی گ ئی۔دروازہ کھولتے ہی سامنے خوبرو لڑکا دیکھ کر وہ ڈر گ ئی اور جلدی سے اپنے سر پہ ڈوپٹہ ٹھیک کیا۔

کون ہو تم ؟عمیر اپنے نانو کے گھر کہ دروازے پہ انجان لڑکی دیکھ کر تعجب سے پوچھا

وہ م وہ م۔دعا اٹک اٹک کر کچھ بولنا چاہا پر بول نہ پائی ی۔

بولنے کی صلاحیت سے محروم ہو گیا؟عمیر نے دوسرا سوال بھی کر ڈالا۔

ن نہی۔دعا نے جلدی سے اپنا سر نفعی میں ہلایا۔

کون ہے دروازے پہ۔بانو بیگم خود اسٹک کہ سہارے چلتی ان تک آئی ی دعا بانو بیگم کو دیکھتی جلدی سے ڈور کر اندر کی طرف چلی گ ئی۔

www.novelsclubb.com

عمیر کیسے ہ و میرے بیٹے۔بانو بیگم خوشی سے نہال ہ وتیں اس کی جانب آئی ی۔

میں ٹھیک نانو آپ سنائے۔عمیر ان کو اپنے ساتھ لگائے پوچھنے لگا اور اندر کی طرف آیا۔

اللہ کا شکر ہے۔بانو بیگم نے جواب دیا

لڑکی کون تھی؟نانو پہلے تو کبھی میں نے آپ کے گھر شکیلا کہ علاوہ نہیں دیکھا۔ عمیر کچھ دیر بعد دعا بارے میں پوچھنے لگا تو بنا جھجھک کر اس کو ساری بات بتادی۔

آپ ایسے کسی کو کیسے اپنے گھر میں پناہ دے سکتی ہیں؟عمیر ناراضگی سے بولا۔

ایسے ہی نہیں رکھا اس کی بات میں سچائی محسوس ہوئی تو رکھا ورنہ وہ بیچاری اس ظالم دنیا میں کہاں جاتی اور ہے بھی تو جوان لڑکی نہ۔ بانو بیگم آرام سے اس کو سمجھایا۔

اور خوبصورت بھی۔ عمیر نے منہ سے پھسلا۔

عمیر۔ بانو بیگم نے گھورا

کیا ہے نانو میں نے ایسے ہی بات کی۔ عمیر نے وضاحت دی۔ تبھی دعا وہاں چائے کی ٹرے لے آئی ی۔پہلے بانو بیگم کو دی پھر ڈر ڈر کر عمیر کی طرف بڑھائی ی پر اس کو دیکھنے کی غلطی نہیں کی عمیر بھی ناں اس پہ دھیان دی ئے چائے پکڑ لی ڈر تھا کہ کہیں چائے اس کے اُپر ہی گرا دیتی۔

دعا تم بھی بیٹھو نہ ہمارے ساتھ۔اس کو اندر جاتے دیکھ کر بانو بیگم نے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی نانو بس کچن صاف کر لو۔ دعا بہانا بناتی چلی گ ئی۔ جب کی بانو گہری سانس لے کر رہ گ ئی اس کو خوفزدہ دیکھ کر

الحمداللہ میں شکل بہت خوبصورت ہے۔ عمیر چائے پیتے بولا۔

تو؟ نانو کو اس کی بات سمجھ نہ آئی ی۔

تو یہ آپ کی ن ئی نواسی مجھ دیکھ کر اتنا خوفزدہ ہں وئی ی جتنا کوئی ی ہارر مووویز میں بھوت کو دیکھ کر نہیں ہوتا۔ عمیر منہ بنا کر بولا۔

ہاہا۔ ایسا نہیں ہے بس پہلی دفعہ ملی ہے نہ اس لیے۔ بانو بیگم نے ہنس کر بولی۔

اچھا خیر یہ بتائیں آپ کہ چائے کیوں نہیں پی رہی؟ عمیر اپنا چائے کا کپ خالی کرتا بولا

بس پانچ منٹ بعد آزان ہونے والی ہے اور میرا وضو ہے اس لیے اور میں نے چائے پینا کم کی ہے۔ بانو بیگم نے جواب دیا۔

اچھا پھر اپنا کپ مجھے دے میں پی لیتا ہوں۔ عمیر کہتے ہی ان کی سائیڈ پہ رکھا کپ اٹھا لیا۔

تم کب سے چائے کے اتنے شوقین ہو گ ئے ہو؟ بانو بیگم تعجب سے بولی۔

آج سے۔ عمیر چائے کا گھونٹ بھر مزے سے بولا۔

ہاں دعا کے ہاتھوں میں جادو ہے کچھ بنا بہت مزیدار بناتی ہے۔ بانو بیگم دعا کی تعریف کرتے بولی۔ان کی بات پہ چائے پیتے عمیر کو زبردست کھانسی کا دورہ پڑا۔

عمیر آہستہ کیا ہوا ہے؟ بانو بیگم اس کے لال ہوتے چہرے کو دیکھ کر فکر مندی سے بولی۔

نہیں کچھ نہیں نانو آپ جائے آذان ہو رہی ہے۔ عمیر خود کو سنبھالتا بولا۔

ہاں جاتی ہوں تم تو یہی ہو نہ ابھی۔ بانو بیگم نے اٹھ کر پھر پوچھا

جی اتنے ٹائم بعد آیا ہوں ابھی تو یہی ہوں۔ عمیر کپ ٹیبل پہ رکھتا بولا۔

صبح میں نماز ادا کر لوں۔ بانو بیگم کہتی لائی ونج سے نکل گ ئی۔ عمیر بھی اپنی موبائل میں گم ہو گیا۔ دعا بھی کچن سے نکلی تو لائی ونج میں آکر ٹیبل سے کپ اٹھانے لگی۔

چائے بنانے وقت آپ کا خیال کہاں تھا؟ عمیر موبائل میں اپنی نظر ٹکاتا اس سے سوال کیا پر دعا نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔ جواب نہ ملنے عمیر نے اس کی طرف دیکھا جو اس کو دیکھ رہی تھی۔

چائے آپ نے خود پی تھی یہاں ایسے ہی بس ہمارے لیے کی۔ عمیر نے ایک اور سوال کیا۔

م م میں آ آپ ک ک کی باب بات کا م م مطلب ن ن نہی نہیں س س م سمجھی۔ دعا نے اٹک اٹک کر بامشکل اپنی بات کی۔ اس کے ایسے بات کرتا دیکھ کر عمیر کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی ی پھر کہا۔

اگر اور چائے ہو تو پی کے چیک کر ئی یگا سمجھ آجائے گی میری بات۔ اس کی بات پہ دعا دوبارہ کچن میں چلی گ ئی۔ عمیر اس کو جاتا دیکھ کر واٹس ایپ اسٹیٹس دیکھنے لگا۔ دعا کچن میں آتے ہی چائے کا ایک گھونٹ بھرا پر پھر جلدی سے سنک کی طرف آ کر گرا بھی دی دعا کو شرمندگی کے احساس نے گھیر لیا اس کو پتا ہی چلا تھا کہ وہ چائے میں چینی کے بجائے نمک ڈال بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

نجانے کیا سوچ رہے ہو گے وہ اور نانو نے کیسے پی لی اور ان کے نواسے نے بھی۔ دعا خود کو پریشانی سے کہنے لگی اور دوبارہ دونوں کپس کو دیکھا جو بلکل خالی تھے

وہ پھر اپنے کمرے کی طرف چلی گ ئی۔

نانو میں اب چلتا ہوں۔ عمیر بانو بیگم سے بولا۔

کیوں ابھی تو شام ہے۔ بانو بیگم نے بتایا

وہ تو پتا ہے پر ضروری کام ہے۔ عمیر نے مسکرا کر کہا۔

مجھے تم سے کجھ کہنا تھا۔ بانو بیگم نے کہا

کہے۔ عمیر ان کی طرف متوجہ ہوا

میں چاہتی ہوں جس یونی میں تم پڑھتے ہو اس میں دعا کا بھی داخلہ کرواؤ۔ بانو بیگم عمیر کو دیکھ کر کہا

جہاں میں ہوتا ہوں وہاں ہی کیوں؟ عمیر نے سوال کیا

وہ بہت خوفزدہ ہے اگر تمہارے ساتھ ہو گی تو مجھے بھی تسلی ہو گی۔ بانو بیگم نے وجہ بتائی ی

میں فارم لے آؤں گا اور آپ سبجیکٹ پوچھ ئی یے گا اس سے پہلے دن میں لے جاؤں گا ساتھ پر بعد میں آپ اس کو اپنے ڈرائی یور سے کہ ئی یے گا کیوں کی میرا آنا ہر روز ممکن نہیں۔ عمیر نے کہا

اس کی تم فکر مت کرو میں جانتی تمہارے لیے مشکل ہو گا کیوں کی بہت فاصلہ ہے بس تم وہاں دعا کا خیال رکھنا۔ بانو بیگم نے اس کی بات پہ جلدی سے بولی

دعا کا ایڈمیشن عمیر نے کروالیا تھا پر ان کا ڈپارٹمنٹ الگ الگ تھے بہت سبجیکٹ کی وجہ سے بھی اور عمیر کا اس سے سین ئی رہونے کی وجہ سے بھی اور آج دعا کا یونی میں پہلا دن تھا جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں بلکے بہت نروس تھی۔ وہ گلابی کلر کے شلوار قمیص پہنا تھا اور نیٹ کا گلابی ڈوپٹہ اپنے سر پہ اچھے سے پہنے وہ اپنے کندھوں کے اطراف سکن کلر کی چادر ڈال رکھی تھی۔ وہ اب تیار تھی بس عمیر کے انتظار میں تھی بانو بیگم نے اس کو بتایا تھا

کہ پہلی بار جا رہی ہو تو وہ اس کے ساتھ پھر ڈرائی یور سے ہی چلی جانا اس کو یہ بات ٹھیک بھی لگی پر وہ عمیر سے شرمندہ تھی کہ اس نے نمک والی چائے بنا کہ دے تھی۔

ارے ماشااللہ بہت پیاری لگ رہو۔ وہ جسے باہر آئی ی تو بانو بیگم نے اس کو دیکھ کر کہا

شکریہ۔ دعا جھنپ کر بولی تب باہر گاڑی کے ہارن کی آواز آئی ی تو وہ بانو بیگم کو خدا حافظ کہتی نکل گ ئی۔

محترمہ آگے والی سیٹ پہ آ ئے۔ عمیر اس کو گاڑی کی بیک سیٹ کا دروازہ کھولتے دیکھا تو کہا۔ تو دعا سر جھکا کر فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گ ئی عمیر ایک نظر اس کو دیکھتا گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا اور ساتھ ہی میوزک پلے بھی آن کر دیا۔

Ye nazar bhi ajeeb thii___

www.novelsclubb.com

Iss nay dekhay thai manzar sabhii☆~~

___Dekh kar tujhay ik dafah

Phir kesi ko na dekha kabhi_____

گانے کے بول پہ دعا کی کیفیت اور عجیب ہو گئی وہ تو پہلے ہی نروس تھی اب تو بس راستہ جلدی سے گزرنے کی دعائیں کرنے لگی پہلے سوچا کہ اس سے کہے کہ گانا بند کر دے پھر سوچا نجانے کیا کہے کہ میری گاڑی میری مرضی تو وہ کیا کرے گی۔اس لیے خاموش رہی۔

Mera pahla junnon ________tou merA

Pahla junnon ____ ishq aaakhri hai______tou

Meri zindagi hai_______tou

Gum hai ya khushiii hai tou___

Meri Zindagi hai tou______merii

www.novelsclubb.com

Zindagi hai___tou

عمیر آرام سے گاڑی ڈرائیو کرتا گانا سننے میں مگن تھا پھر جب اس نے اپنے ساتھ بیٹھی دعا کو دیکھا جو کچھ بے چین لگی اس کو شاید گانا اچھا نہیں لگ رہا تھا پہلے خیال آیا کہ بند کر دے پھر سوچا اگر اچھا نہیں لگ رہا اسے تو خود ہی منع کر دے وہ کیوں اپنا مزہ خراب کرے۔

ایسے سوچتے وہ دل پہ پتھر رکھ کر میوزک بند کر دیا جس پہ دعا نے شکر کا سانس لیا۔

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ایزی ہو کر بیٹھو اور وہاں بھی کانفڈنٹ کے ساتھ رہنا اور بات کرنا ورنہ مزاق بننے میں دیر نہیں لگتی۔ عمیر نے میوزک بند کرتے اس کو نصیحت کی جو بار بار اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرنے میں لگی ہوئی ی یا چادر ٹھیک کرنے میں۔

ج جی۔ دعا نے بس اتنا کہا۔

لڑکیاں تو بہت بولتی ہیں تم کیوں اتنی کم گو ہو ؟! اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہارے اٹک اٹک کے بولنے پہ ہنسو گا یا مزاق اڑاؤ گا تو بلکل بھی نہیں میں ایسا نہیں کروگا۔ عمیر اپنی اتنی بڑی بات کا جواب ایک لفظی سن کر پہلے منہ بنا کر پھر خوشدلی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

م میں ک ک کم ن ن نہیں بوب بولت بولتی۔دعا کو نجانے کیوں عمیر سے بات کرنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی وہ اس کو بتانا چاہتی تھی کہ وہ اٹک اٹک کر نہیں بولتی پر کہہ نہیں پائی ی۔

ہاں میں ہی بہرا ہوں پھر۔ عمیر طنزیہ بولا۔پھر یونی پہنچ کر گاڑی کو بریک لگائی ی اور باہر نکلا اس کو نکلتا دیکھ کر دعا بھی گاڑی سے نکل آئی ی۔

آؤ۔ عمیر اس کو اشارہ کرتا ساتھ قدم ملانے لگا۔

گائیز وہ دیکھو عمیر کے ساتھ لڑکی۔ہمیشہ کی طرح انتظار کرتے اس کے دوستوں نے جب کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا تو فواد نے بولنے میں پہل کی جس کی بات پہ سب نے ان دونوں کو دیکھا کشف بھی عمیر کے ساتھ قدم ملاتی لڑکی کو عجیب نظروں سے دیکھا۔

کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونوں۔عمارہ نے دونوں کو دیکھ کر اشتیاق سے کہا جس پہ تینوں نے اس کو گھورا جواب میں وہ زبان دانتوں تلے دبا گئی۔شاہزین عمیر کو دیکھا جو

www.novelsclubb.com

بلیک شرٹ اور پینٹ پہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا اور شرٹ کے اُپر والی بلیک جیکٹ کو اپنے بازوں میں تھامے آرہا تھا اور ساتھ لڑکی کو دیکھ کر اس کو عمارہ کی بات صحیح لگی۔

ہائے گائی یز۔ عمیر نے ان کے پاس آکر بولا۔

یہ کون ہے؟ کشف نے سوال کیا۔

یہ دعا ہے نانو کی رشتہدار کی طرف سے ہے اور یہ اب اس یونی میں پڑھے گی۔ عمیر نے مختصر تعارف کروایا جس پہ سب نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا اور خوشدلی سے اس کو ویلکم کیا۔

تم سے مل کر اچھا لگا پیاری لڑکی۔ عمارہ نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے اس سے کہا جو عمر میں اس سے چھوٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

شکریہ۔ دعا نے ہمت کر کے بنا اٹک کر جواب دیا۔

تم لوگ چلو میں دعا کو اس کے ڈپارٹمنٹ میں چھوڑ کے آتا ہوں۔ عمیر ان سے کہتا دعا کو لے کر چلا گیا شاہزین فواد کشف عمارہ بھی اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف چلے گئے

یہ رہی تمہاری کلاس اور اگر کسی چیز کی مدد کی ضرورت ہو تو مجھ سے مدد مانگنے میرے ڈپارٹمنٹ میں آسکتی ہو۔ عمیر اس کو کلاس کے سامنے چھوڑتا بولا۔

جی شکریہ آپ کا۔ دعا نے کہا جس پہ عمیر کو حیرت ہوئی ی کہ پہلے تو اتنا اٹک کہ بات کر رہی تھی پر وہ اپنا سر جھٹکتا نکل گیا۔

کیسا تھا پہلا دن ؟ بانو بیگم نے اپنے ساتھ رات کا کھانا کھاتی دعا سے سوال کیا۔

اچھا تھا نانو اور ایک دوست بھی ہوئی ی عالیہ اور وہ اتنا بولتی ہے کہ کیا بتاؤں۔ دعا منہ میں نوالا ڈالتی ان کو بتایا۔

چلو یہ تو بہت اچھا ہوا ورنہ ہمیں تو فکر تھی کہ جانے آپ بات کسی سے کریگی بھی کہ نہیں۔ بانو بیگم اس کو دیکھتی محبت سے بولی۔

آپ کے نواسے نے کہا تھا کہ وہاں کانفڈنٹ سے رہنا اور بات بھی کانفڈنٹ سے کرنا وہاں لوگ مزاق بنانے میں دیر نہیں کرتے۔دعا نے ان کی بات پہ عمیر کا کہا بتایا

میرے نواسے کا نام عمیر ہے۔بانو بیگم اس کے عمیر کے ایسے لقب پہ مسکرا کر بولی

ہاں وہی انہوں نے کہا تو مجھ سے جتنا ہو سکا میں نے اتنا خود کو کانفڈنٹ کرنے کی کوشش کی۔دعا نے بتایا

سہی ہے ویسے بھی انسان کو خود مختار ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنی زندگی میں ہر مشکل کا ہمت اور حوصلے سے سامنا کرے بجائے رونے اور پریشان ہونے سے پریشانی مسلے کا حل نہیں ہوتا اور نہ ہی رونہ بس یہ کہا کرتے ہیں کہ رونے سے دل ہلکا ہو جاتا۔بانو بیگم نے آرام سے اس کو سمجھایا

www.novelsclubb.com

میں کوشش کروگی۔دعا نے عزم سے کہا

انشااللہ۔بانو بیگم نے مسکرا کر کہا۔

عمیر اپنے کمرے آکر لیٹ کر سو یا ہی تھا جب اس کی دعا کی بات یاد "میں کم نہیں بولتی "اس کے بات کرنے کا انداز یاد کر کے اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی پھر وہ آنکھیں بند کرتے نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔

کیا اس کو گرمی نہیں لگتی اتنا خود کو چادروں میں ڈھانپ کرر کھا ہے؟ وہ لوگ اس وقت کیفیٹریا میں تھے جب کشف اپنے سامنے والی ٹیبل پہ دعا کی طرف اشارہ کرتے کہا جو عالیہ کی بات سن رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں جن کو عادت ہو ان کو ان چادروں کے بغیر گرمی لگتی ہے۔ فواد نے مزاقاً انداز میں کہا۔ پر عمارہ اپنی کتاب میں مگن تھی اور شاہزین کال سننے کے لیے کچھ دور تھا جب کی عمیر نے اس کی بات پہ اپنی نظریں موبائل سے ہٹا کر دعا کی طرف دیکھا جو بلیک شلوار قمیص

پہنے ڈوپٹہ سر پہ اچھے سے پہن رکھا تھا جب کی کندھوں پہ سکن کلر کی چادر تھی وہ سب سے بہت منفرد اور خوبصورت لگی عمیر کو جو بنا آس پاس دیکھے اپنے آپ میں مگن عالیہ باتوں میں تھی پھر اس نے اپنے پاس بیٹھی کشف کو دیکھا جو بلوٹاپ اور بلو پینٹ میں تھی۔ کھولے بال وہ اپنی حالت سے لاپروہ موبائل میں مگن تھی عمیر کو پہلی دفعہ کشف کی ڈریسنگ بری لگی تھی۔

عمارہ تمہاری کزن کی شادی کب ہے؟ شاہزین واک کرتے کرتے عمارہ سے پوچھا

وہ کینسل ہو گئی۔ عمارہ نے دکھی چہرہ بنائے بتایا

www.novelsclubb.com

اوہ کیوں؟ شاہزین نے پوچھا

بس فیملی پروبلمز کی وجہ سے۔ عمارہ نے کندھے اچکا کر بتایا۔

ٹھیک۔ شاہزین نے سر ہلایا۔

ویسے زین تمہارا کیا ہے سین پڑھائی ی کے بعد؟عمارہ نے سر سری سا پوچھا

ڈیڈ کے ساتھ بزنس کروگا۔شاہزین نے بتایا

اس کے بعد؟عمارہ نے پوچھا

اس کے بعد اپنا خود کا بزنس شروع کروگا۔شاہزین مسکراہٹ ضبط کرتا بولا۔

اور پھر؟عمارہ نے بے چینی سے پوچھا

اور جہاں امی کہے گی وہی شادی کروگا وہ تو ابھی کروانا چاہتی ہیں پر میں نے روک رکھا ہے۔شاہزین اس کو جانچنے کے لیے بولا۔

نائی س میں آتی ہوں ذرہ۔عمارہ کہتی بھاگ کر نکل گ ئی۔جب کی شاہزین کا قہقہقہ نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

پاگل۔شاہزین اس کے جانے کے بعد خود سے بولا۔

عمیر آج تم دعا کو اپنے ساتھ باہر لے جاؤ۔ عمیر آج بانو بیگم سے ملنے آیا تھا تو انہوں نے کہا۔

مجھے تو اعتراض نہیں آپ اس سے پوچھ لیں۔ عمیر کہتے ہی دعا کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

مجھے کچھ ضروری نوٹس بنانے تھے۔ دعا نے بہانا کیا اب اس کو عمیر کے سامنے زیادہ بولنے میں ہچکچاہٹ نہیں ہوتی تھی اور نہ ہی گھبراہٹ۔

بعد میں کر لینا۔ عمیر نے اس کو مخاطب کر کے کہا۔

میں چادر لے آؤ پھر۔ دعا کہتے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی عمیر کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔

تم ہمیشہ سے ہی ایسے پردہ کرتی ہو؟ گاڑی میں بیٹھتے ہی عمیر نے اس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جی۔ دعا نے جواب دیا۔

کیوں؟ بے ساختہ پوچھا گیا

تاکہ غیر مردوں کی بری نظروں سے بچ سکوں۔ دعا نے نظر جھکا کر بتایا۔

کیا کسی کا دیکھنا اتنا برا ہے؟ عمیر نے دوبارہ پوچھا

کسی کا نہیں بس نامحرم کا دیکھنا برا ہے۔ دعا نے وضاحت دی۔

تو کیا سب کی نظریں بری ہوتی ہیں ایسے بھی تو کوئی ی دیکھتا ہے۔ عمیر کندھے اچکا کر بولا۔

وہ تو اللہ بہتر جانتا ہے بس ہمیں نامحرم مردوں سے پردے کا حکم ہے۔ دعا نے رسانیت سے اپنی بات کی۔

اچھا تو تمہاری خیال کے مطابق لڑکی کو کیسے ہونا چاہ ئی یے۔ عمیر نے دلچسپی سے سوال کیا

لڑکی کو چاند نہیں ہونا چاہ ئی یے۔ جس کو ہر کوئی ی شوق سے چاہت سے محبت سے دیکھتا رہے۔ میرے خیال میں لڑکی کو سورج ہونا چاہ ئی یے۔ جسے کوئی ی بھی عام شخص نہ دیکھ سکے وہ جسے دیکھنے کے لیے خاص قوت درکار ہو وہ جس کی روشنی کی حدت سے آنکھیں چندھیاں لگے وہ جیسے دیکھنے کے لیے آنکھ اٹھائ یں تو ہزار بار جھپکے وہ بولے تو اس کے لہجے کی تپش برداشت نہ ہو وہ جو گرجے تو مضبوط عمارتیں ڈھے جائ یں۔ اسلام کی چادر

www.novelsclubb.com

سے خود کو ڈھانپ کر رکھے ایسا ہونا چاہیے لڑکی کو۔ دعا نے ٹرانس کی کیفیت میں سب بتاتی گ ئی۔ عمیر سانس روکے اس کا ایک ایک لفظ سن رہا تھا اس میں اب مزید ہمت نہ تھی کہ کچھ اور پوچھے۔

میں تو ایسے ہی سمجھا تھا کہ تم کم بولتی ہو۔ عمیر نے کچھ دیر بعد کہا۔ تو اس نے بس مسکرانے پہ اکتفا کیا۔

ہمارے یونیورسٹی میں ان تینوں کا ٹشن ہی کچھ اور ہے۔ عالیہ نے سیڑھیو پہ بیٹھی دعا کہ کے پاس آکر عمیر شاہزین اور فواد کی طرف اشارہ کرتے کہا جو ریس لگا رہے تھے۔

تم امپریس ہوان سے ؟دعا نے پوچھا

میں کیا سب۔ عالیہ نے آنکھیں گھما کر بتایا۔

اوہ۔ دعا نے د سر ہلایا

عمیر اور کشف کا تو کوئی ی جوڑ ہی نہیں۔ عالیہ نے افسوس سے کہا۔

جوڑ کیسا وہ تو بہت اچھے دوست ہیں۔ دعا کو اس کی بات سمجھ نہ آئی ی۔

کیا تمہیں نہیں پتا ایک سال پہلے ہی ان کی منگنی ہوئی ی تھی۔ عالیہ نے بتایا۔

اا چ اچھا مجھ مجھے س سچ م میں ن نہیں ت تھا پ پت پتا۔ دعا کو نجانے کیوں یہ بات جان کر عجیب محسوس ہوا۔

اچھا اب تو پتا چل گیا میں تو یہ کہہ رہی تھی کشف کچھ زیادہ ہی بولڈ قسم کی ہے اور عمیر تو خوبصورتی میں اور ہر لحاظ سے اس سے بہتر ہے۔ عالیہ نے کہا۔

نہیں اگر وہ ساتھ ہیں تو ان کو زیادہ پتا ہو گا نہ ایک دوسرے کے بارے میں کیا پتا عمیر کو کشف اور اس کی بولڈ نس کا نفڈ نس ہی پسند ہو اور اچھے دوست سے زیادہ ہمسفر کوئی ی ہو بھی نہیں سکتا۔ دعا نے اپنا نظریہ بتایا۔

www.novelsclubb.com

دوست ہمیشہ دوست ہی رہتا ہے اگر اس سے شادی ہو تو وہ بس ہمسفر اور زندگی کا ساتھی بن جاتا ہے دوستی کا رشتہ تو کہیں اور جا کر سو جاتا ہے۔ عالیہ نے اس کی بات پہ اختلاف کیا۔

دوستی اتنی کمزور نہیں ہوتی اگر دوست مخلص ہو تو اور ان کا گروپ تو ماشااللہ بہت پیارا ہے یونی میں اکیلے کہیں بھی نہیں جاتے اگر کوئی ی نہ ہو تو باقی اس کا انتظار کر تیں ہیں۔دعا نے کچھ یاد آتے ہوئے بتایا

ہاں یہ تو ہے پر خیر ہر کسی کی اپنی زندگی ہے وہ اپنے لیے اگر فیصلا کر رہا ہے تو کچھ سوچا ہی ہو گا۔عالیہ نے بھی ہاتھ جھاڑ کر کہا۔

اچھا میں لائی بریری سے کچھ کتاب دیکھ کر آتی ہوں۔دعا کہہ کر اٹھ کر چلی گ ئی۔

آج کشف نہیں بتا رہی تھی کہ اس کا کزن آرہا ہے آمریکا سے۔عمارہ نے گراؤنڈ پر ان تینوں کو آکر دیکھا تو بتایا

ہاں میری بات ہوئی ی تھی کل رات۔عمیر اپنا پسینہ صاف کرتا بولا۔

www.novelsclubb.com

میں دعا کو دیکھتے آتا ہوں۔عمیر کہہ کر عالیہ کے پاس جانے لگا دعا کا پوچھنے

ان محترم کو تو اب بس دعا کا دیدار ہی کرنا رہ گیا۔فواد گھاس پہ بیٹھ کر بولا۔

تو تمہیں کیا مسلا ہے اس کے نانو کی قریبی رشتہداروں میں سے ہے تو عمیر کی کزن ہوئی ی اور اس کا خیال رکھنا تو اس پہ فرض ہے۔ عمارہ نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے گھور اس کو کہا۔

جی جی شما چاہتا ہوں آپ سے ہم سے بھول ہو گ ئی۔ فواد اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کے بولا۔

اپنی ڈرامے بازی اب بند بھی کرو۔ شاہزین چڑ کر بولا۔ تو وہ خاموش ہو گ ئے۔

کیا میں آپ سے کچھ بات کر سکتا ہوں؟ دعا کوئی ی کتاب پڑھ رہی تھی جب اس کا کلاس فیلو جمیل اس کے پاس آکر بولا۔

جی کہیں۔ دعا نے اجازت تھی۔

www.novelsclubb.com

میں آپ سے بہت ٹائم سے بات کرنا چاہتا تھا پر کبھی موقع نہیں ملا آج ملا تو سوچا آپ سے کہہ دوں۔ اس نے کہتے ہی خاموش ہوا۔

آپ بات کرے میں سن رہی ہوں مجھے پھر باہر جانا ہے۔دعا نے اس کو چپ ہوتا دیکھ کر اپنی بات جاری رکھنے کا کہا۔

میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔اس نے کہہ کر اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا پر عمیر نے اس کا ہاتھ بیچ میں ہی زور سے پکڑا اور باہر آنے کا اشارہ کیا کیوں کی لائبریری میں وہ تماشا نہیں چاہتا تھا جب کی دعا تو اس کی اتنی سی بات پہ ہی کانپ کہ رہ گئی تھی اس نے اس وقت پہ لعنت بھیجی جس پہ اس نے بات کرنے کا کہا

ہاں تو کیا کہہ رہے تھے تم؟ عمیر نے باہر لا کر اس سے پوچھا

میں ان کو پسند

اس کی بات بیچ میں ہی تھی جب عمیر نے اس کو منہ پہ زور سے مکہ دے مارا جمیل کو اپنے دانت ٹوٹتے محسوس ہوئے گراؤنڈ میں سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہو گئے دعا عالیہ کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

عمیر کیا پروبلم ہے؟ شاہزین اس کے پاس آ کر پوچھنے لگا

یہ کیا حرکت ہے عمیر میں تو عزت سے ان سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ جمیل غصے سے بولا

آج کے بعد تم مجھے دعا کے آس پاس بھی نظر مت آنا ورنہ پھر تم کسی کو نظر نہیں آؤ گے۔ عمیر دوبارہ اس کے چہرے پہ وار کرتا بولا۔

عمیر کنڑول کرو تماشا لگ رہا ہے۔شاہزین اس کو اپنے ساتھ کھینچ کر بولا۔ عمیر اس کو تھکا دے کر دعا کو ہاتھ پکڑتا یونی سے باہر نکلنے لگا جب کی سب سچویشن کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

گاڑی میں بیٹھو یا میں بیٹھاؤ ؟اس کو ایک جگہ اسٹل دیکھ کر عمیر نے دھاڑ کر کہا۔تو جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گ ئی۔

کیوں بات کر رہی تھی اس سے ؟ عمیر نے کچھ آرام سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ووہ م مجھ ل لگا ک کہ ش ش شاید ک کو کوئی کوئی ی ض ضروری ب بات ہ ہو۔ دعا نے روتے ہوئے بتایا

سن لی پھر اس کی ضروری بات۔ عمیر طنزیہ بولا

مجھے سچ م میں ن نہیں تھا پتا کہ ایسی کوئی ی بات بھی ہو گی۔ دعا نے اپنی صفائی ی دینی چاہی

آج کے بعد تم مجھے کسی اور لڑکے سے بات کرتے نہ دیکھو۔ عمیر اپنے بالوں میں ہاتھ ڈال کر ضبط سے بولا۔اس کی بات پہ دعا نے بس سر ہلایا کچھ پوچھنے کی ہمت نہ تھی۔

اگر کشف کو تمہارے اس حالِ دل کا پتا لگ گیا تو وہ کتنا ہرٹ ہو گی اس بات اندازہ ہے تمہیں۔ شاہزین عمیر کے اپر برس کے بولا

ایسا نہیں کچھ بس مجھے غصہ آ گیا تھا۔ عمیر نے نظر چُرا کر کہا

میری طرف دیکھ کر بات کرو۔ شاہزین اس کا چہرہ اپنی طرف کر کے بولا

کیا ہے۔ عمیر اس کو دیکھ کر بولا۔

وہی تو میں پوچھ رہا ہوں۔ شاہزین اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا۔

مجھے وہ اچھی لگتی ہے۔ عمیر نے آخر اعتراف کر لیا۔

www.novelsclubb.com

بس اچھی ؟ شاہزین نے کنفرم کرنا چاہا

بس میں جو اس کے بارے میں فیل کرنے لگا ہوں پہلے کسی کے لیے نہیں کیا کشف کے لیے بھی نہیں پر دعا کا اس جمیل ساتھ بیٹھنا ہی مجھے آگ لگا گیا تھا۔ عمیر اپنا سر پکڑ کر اپنی کیفیت بتانے لگا۔

محبت کر لی وہ بھی کسی اور سے اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم کسی اور سے منگنی کر چکے ہو وہ بھی اپنی دوست سے سب سے اچھی دوست۔ شاہزین اس کی بات پہ تیز آواز میں بولا۔

محبت پوچھ کر تو نہیں ہوتی یہ تو دل کی بات ہے جب اس کو کوئی ی پسند آ جائے اور قبضہ کر لے۔ عمیر برا مان کت بولا۔

ہاں پر عمیر تمہارے ایک فیصلے سے اگر تم نے کشف سے منگنی توڑنے کا سوچا نہ تو ہماری بچپن کی دوستی میں ڈرار آ جائے گی کشف کو اپنانے کا فیصلا تمہارا اپنا تھا جس پہ سب خوش تھے اور ساتھ بھی تھے پر چھوڑنے کا سوچو گے تو کوئی ی ساتھ نہیں ہو گا۔ شاہزین نے اس کو حقیقت میں لانا چاہا

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کو مجھے سمجھ ناچاہیے۔ عمیر نے احتجاج کیا۔

سمجھ رہے ہیں اس لیے تو کہہ رہاہوں اور کشف ناواقف تواس کو ناواقف ہی رہنے دو۔ شاہزین نے بات ختم کرنی چاہی۔

تم نے خود کہا کہ مجھے اس سے محبت ہے تو یہ بھی بتادو کہ کیاانسان محبت کو ایسے چھوڑ سکتا ہے۔ عمیر اس کے سامنے آکر سوال کرنے لگا۔

محبت کو نہ انسان ختم کر سکتاہے اور نہ چھوڑ سکتاہے اس میں انسان بے بس ہوتاہے پر اس کو اپنے دل کے کسی کونے میں دفن ضرور کر سکتاہے محبت میں اور دوستی میں اب تمھیں کسی ایک کاانتخاب کرنا ہے میں تمھارے دونوں فصلوں میں تمھارا ساتھ دوگا کیوں کی دوستی میں مرتے دم تک کا ساتھ دیناچاہیے عمارہ اور فواد کا میں کچھ نہیں کہہ سکتااور کشف تو پھر تمھارا چہرہ دیکھنا بھی پسند نہ کرے۔ شاہزین اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا بولا۔

میری قسمت میں محبت پانا کیوں نہیں؟ عمیر نے دکھ سے اس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ایسا نہ کہو عمیر ہم سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں اور میں بھی اس لیے میں نہیں چاہتا کہ تم بعد میں پچھتاؤ۔شاہزین اس کی بات پہ فورن سے بولا۔

میں کشف سے کہوں گا کہ ایگزیمز سے پہلے شادی کر لیتے ہیں کیا پتا تب میرے فیصلا کرنا مشکل نہ ہو۔عمیر اپنے آپ پر ضبط کرتا بولا

ضرور۔شاہزین مسکرا کر بولا۔

میں اب سونا چاہوں گا۔عمیر نے اس کو دیکھ کر کہا

ہاں میں بھی بس اپنے گھر جانے والا تھا۔شاہزین بولا۔

کمرے میں آکر عمیر بیڈ پہ گرنے والے انداز لیٹ گیا۔

اور اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

اگر اپنی قسمت لکھنے کا اختیار ہو مجھے

تو میں اپنے نام کیساتھ ہر بار تجھے لکھوں۔

دعا آج یونی نہیں گئی تھی کل کی بات پہ وہ اب تک پریشان تھی اس نے بانو بیگم کو کچھ نہیں بتایا تھا ان کے پوچھنے پر بس یہی کہا کہ آج طبیعت ٹھیک نہیں جس پہ انہوں نے آرام کرنے کا کہا تھا وہ باہر گارڈن میں بیٹھی عمیر کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اس کو اتنا غصہ کیوں آیا تھا اور اس نے اتنی سی بات پہ جمیل پہ دو بار مکہ دے مارا اگر بات ایڈمن تک پہنچ جاتی تو کتنا مسلا ہو جاتا اور اس کے کردار پہ بات بن جاتی۔

کیا سوچ رہی ہیں؟ بانو بیگم اس کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھ کر پوچھنے لگی۔

کچھ خاص نہیں نانو بس اندر اچھا نہیں لگ رہا تو سوچا یہاں آ جاؤ۔ دعا اپنے دماغ سے ساری سوچ جھٹکتی ان کی طرف متوجہ ہوئی۔

طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کو دیکھاتی۔ بانو بیگم فکر مند ہو کر بولی۔

نہیں ایسی بھی خراب نہیں۔دعا ہنس کر بولی۔

پکی بات ہے نہ۔انہوں نے جانچ نے والے انداز میں پوچھا

بلکل پکی بات۔دعا نے سر ہلا کر بتایا تو وہ مطمئن ہوئی ی

نانو میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ میرے ایسے گھر سے نکلنے پہ چچا نے مجھے ڈھونڈ نے کی کوشش کی ہو گی ان کو احساس ہوا ہو گا کے وہ کتنا غلط کر رہے تھے۔دعا نے کچھ دیر بعد کہا

پورانی باتوں کو یاد کرنے کا فائی دہ نہیں اس لیے ماضی سمجھ کر بھول جاؤ۔بانو بیگم نے سانس خارج کرتے کہا

نانو ماضی اچھا ہو یا برا یاد ہمیشہ رہتا ہے اور میرا تو سیاح تھا۔دعا طنزیہ مسکراہٹ سے بولی۔

مایوسی والی باتیں نہیں کرتے اور تمہیں تو اللہ کا شکرادا کرنا چاہیے کہ تمہیں محفوظ رکھا۔بانو بیگم نے ڈپٹا

شکرادا تو میں بہت کرتی ہوں۔دعا نے جلدی سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

تم نے ساتھ نہیں جانا کیا؟ فواد نے عمیر سے پوچھا

نہیں تم لوگ شاپنگ پہ جارہے ہو نہ تو میرے لیے کچھ لے لینا مجھے کچھ کام تھا۔ عمیر نے جواب دیا

کیسا کام؟ شاہزین نے سوال کیا۔

ہے کوئی ی۔ عمیر نے ٹالا

کشف کی یاد آرہی ہو گی اتنے دنوں سے جو نہیں۔ عمارہ نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے اس کو چھیڑا

www.novelsclubb.com

اب ایسی بات بھی نہیں۔ عمیر نے اس کو گھور کر دیکھا۔

ویسے پیاری عمارہ تم نے کتابوں کی بات کرتے وقت بہت پیاری لگتی ہو اور باتیں تم پہ سوٹ نہیں۔ فواد نے عمارہ کو چڑایا

تم تو چپ رہا کرو۔ عمارہ نے منہ بنا کر کہا۔

اب انسان سچ بھی نہ بولے۔ فواد نے دھائی ی دی۔

ان باتوں کو چھوڑو یہ بات کرو کہ کشف کو کیسے بھی کر کے کہیں ملنے پہ بولاؤ وہ تو اپنے کزن کو پاکستان گھمانے کے چکر میں ہمیں بھول گ ئی ہے۔ شاہزین ان کو لڑائی کرنے کی تیاری میں دیکھتا بات بدل کر بولا۔

کیوں خیریت تمہیں کیوں اس سے ملنے کی جلدی ہو رہی ہے؟ فواد نے تجسس سے پوچھا

عمیر نے اس سے کوئی ی بہت ضروری بات کرنی ہے اس لیے۔ شاہزین اس کی بات پہ دانت پیس کر بولا

کونسی بات؟ عمارہ نے عمیر کو دیکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

کرو گا تو پتا لگ جائے گا تمہیں تم لوگوں کے سامنے ہی کروں گا۔ عمیر مصنوعی مسکراہٹ سے بولا۔

اچھا صحیح پھر ہم چلتے ہیں۔ فواد اس کی بات پہ بولا

ہمم۔ عمیر نے بس اتنا کہا۔

آپ؟ دعا دروازے پہ عمیر کو دیکھتی حیرت سے بولی

پہلی دفعہ تو نہیں آیا جو اتنا حیران ہو رہی ہو۔ عمیر اندر داخل ہوتے ہوئے بولا۔

نہیں وہ ایسے ہی بس۔ دعا شرمندہ ہوئی ی۔

نانو کہاں ہیں؟ عمیر لائی ونج میں آکر اس سے پوچھا

پڑوس میں کسی جاننے والوں کی طرف ہے۔ دعا نے بتایا

صحیح۔ عمیر نے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

میں آپ کے چائے لاتی ہوں۔ دعا کہہ کر جانے لگی۔

سنو۔ عمیر نے پیچھے سے آواز لگائی ی

جی۔ دعا نے فورن سے جواب دیا

چائے میں نمک ضرور ڈالنا۔ عمیر نے اس کو دیکھ کر کہا

اس دن غلطی سے ہو گیا تھا ورنہ نہیں کرتی میں ایسا کجھ۔ دعا نے سر جھکا کر بتایا اس کو لگا شاید وہ اس کا مزاق اڑا رہا ہے

پر میں خود کہہ رہا ہوں کہ ایسا کرو۔ عمیر سنجیدگی سے بولا

جی۔ دعا نے حیرت سے اس کو دیکھ کر بولی

جی۔ عمیر نے بھی اس کے انداز میں کہا

چائے میں نمک ڈال کر کون پیتا ہے؟ دعا نے اس کو عقل دلانے کی کوشش کی

میں پیتا ہوں اب اور کوئی ی بات نہیں۔ عمیر نے کہا اور اس کو جانے کا اشارہ کیا تو وہ سر ہلاتی چلی گ ئی نمک والی چائے بنانے۔

www.novelsclubb.com

یہ لیں۔ دعا نے کپ اس کی طرف بڑھایا

شکریہ۔ عمیر نے کپ پکڑ کہا۔

آپ نے کبھی بتایا نہیں کہ آپ کی منگنی ہوئی ہے کشف سے؟ دعا نے اپنے لہجے کو سرسری کر پوچھا

تم نے پوچھا ہی نہیں کبھی۔ عمیر کڑوی چائے کا گھونٹ بھر کو بولا

ہاں بھی ہے اتنی بات بھی نہیں ہوتی ہماری۔ دعا نے سمجھنے والے انداز میں کہا۔

ایک بات بتاؤ ؟ عمیر نے اس سے کہا

جی پوچھیں۔ دعا نے کپ ٹیبل پر رکھتے کہا

اگر کبھی زندگی میں ایسا کوئی ی مرحلہ آئے کے آپ کو دوستی اور محبت سے کسی ایک کو چننا پڑے تو وہ کیا کرے؟ عمیر نے سوال کیا۔

انسان کو چاہیے کہ وہ دونوں کو اپنے ساتھ رکھے۔ دعا نے کندھے اچکا کر کہا

وہ بھی یہی چاہے پر اس کے بس میں نہ ہو تو۔ عمیر نے بے چینی سے پوچھا

میں کیا کہوں انسان کی زندگی میں یہ دونوں چیزیں ضروری ہے محبت بھی ایک خوبصورت احساس ہے جو انسان کو اپنے پاس چاہیے ہوتا ہے اور دوستی بھی سانس کی طرح ضروری

ہے زندگی میں سچا اور مخلص دوست ہر کسی کو چاہیے ہوتا ہے۔پر اگر زندگی میں اگر دونوں میں سے ایک کو چننا ہو تو آپ دوستی کو چنے اگر محبت آپ کی قسمت میں ہوئی ی تو ضرور ملے گی پر اگر انسان اچھا اور مخلص دوست گنوا دے گا تو وہ اتنی آسانی سے نہیں ملے گا۔دعا نے اس کی بات پہ کہا

شاید تم صحیح ہو۔عمیر اس کی بات پہ کہا

آپ پریشان لگ رہے ہیں۔دعا نے عمیر کے چہرے کو دیکھ کر سول کیا

مجھے محبت ہو گئی ہے کسی اور لڑکی سے اور میں اس مرحلے میں ہوں کہ نہ اس کو چھوڑ سکتا ہوں اور نہ پا سکتا ہوں۔میرے لیے وہ چاند کی طرح ہے جس کی میں بس تمنا کر سکتا ہوں پا نہیں سکتا کیوں کی وہ سورج ہے جس کو میں دور سے بھی نہیں دے سکتا زیادہ اپنے پاس رکھ بھی نہیں سکتا۔عمیر کھوئے لہجے میں کہا۔محبت کے نام پہ دعا کا دل زور سے دھڑکا

آپ نے اس سے اظہار کیا؟دعا نے عام لہجے میں پوچھا

نہیں کیوں کی میں نے دوستی کو چن لیا ہے۔ عمیر کہتے ہی وہاں سے اٹھ گیا شک تھا کہ کہیں وہ اظہار محبت ہی نہ کر دیتا۔ جب کی دعا یہ سوچتی رہی کہ کس سے محبت ہے عمیر کو۔

زین آج تم جواب ہی دو میں آخر کتنا وقت مانگوں بھابھی سے۔ نصرت بیگم نے شاہزین سے کہا

انکار کر دے امی مجھے کسی اور سے شادی کرنی ہے۔ شاہزین آرام سے بولا

یہ کیا بات ہوئی زین۔ نصرت بیگم پریشانی سے بولی

میں نے آپ کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔ شاہزین ان کو یاد کرواتے بولا

www.novelsclubb.com

پر بھابھی کو کتنا برا لگے گا اگر اتنے انتظار کے بعد میں ان کو منع کروں گی تو۔ نصرت بیگم خفگی سے اس کو دیکھ کر بولی۔

میں کیا کہہ سکتا ہوں مجھے نیند آرہی ہے تو میں گیا اپنے کمرے میں۔شاہزین کہتے ہی سیڑھیوں کی جانب ڈور لگا گیا۔

اللہ یہ اولاد کتنا شرمندہ کراتی ہے اپنے والدین کو۔نصرت بیگم بڑبڑاتی کچن میں چلی گ ئی۔

تم اتنی سنجیدہ کیوں لگ رہی ہو سب خیر ہے نہ؟عمارہ نے کشف کو دیکھ کر کہا جس نے آج خود ہی ان سب کو ریسٹورنٹ بولایا تھا اور جب سے آئی ی تھی چپ تھی۔

ہاں بس عمیر آئے پھر بات کرتے ہیں۔کشف نے کہا

کیا بات ہے ابھی تک کچھ آرڈر نہیں کیا؟عمیر بھی ان کے پاس آکر بیٹھتے بولا۔

یہ فرائی ز کھالو۔عمارہ نے ایک باؤل اس کی طرف کیا

ویسے ہم بھی تمہیں بولانے والے تھے عمیر کو کچھ کہنا تھا تم سے۔شاہزین کشف کو دیکھ کر بولا

پر پہلے میں بات کرنا چاہتی ہوں۔کشف نے ان چاروں کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں کرو اسٹار پلس ڈراموں کی طرح سسپینس کیوں کیا ہوا ہے۔فواد اس کو دیکھ کر بولا۔

بات کچھ ایسی ہی ہے اس لیے میں اتنا سوچ رہی ہو۔تم لوگ کو نہیں جانتے میں تم چاروں سے بہت پیار کرتی ہوں

نہیں ہم جانتے ہے یہ بات۔فواد اتنے سنجیدہ ماحول میں چپ نہ رہ سکا

فواد فلحال خاموش رہو۔عمیر نے اس کو دیکھ کر کہا

عمیر میں بہت شرمندہ ہوں تم سے پر میں یہ منگنی ختم کرنا چاہتی ہوں۔کشف نے سر جھکا کر کہا۔جس پہ سب کو بہت حیرت ہوئی ی عمارہ کا فرائی زوالا ہاتھ منہ کو جاتا رک گیا

شاہزین کی تو آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی۔

کیا مطلب۔عمیر کو لگا اس کو سننے میں کچھ غلطی ہوئی ی ہے۔

میرا تمہیں پرپوز کرنا کا فیصلا جذباتی تھا۔اس بات کا احساس مجھے اب ہوا ہے۔کشف نے اب اس کو دیکھ کر کہا۔

یہ کیا مزاق ہے جب چاہا منگنی کا کہہ دیا اور جب چاہا اس کو ختم کر ڈالا۔فواد غصے سے بولا

فواد آرام سے ان کو ان کا معاملہ سلجھانے دو۔شاہزین نے اس کو ٹھنڈا کرنا چاہا

یہ بس ان دونوں کا نہیں ہم سب کا معاملہ ہے زین اور کیا یہ بات بھول گ ئی ہے کے ایسے کرنے سے ہمارا بچپن کا ساتھ ختم ہو سکتا ہے ہم نے واعدہ کیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے ایک دوسرے کا ساتھ نہیں چھوڑے گے اور نہ دھوکہ دے گے پھر یہ اتنی بڑی بات کیسے کر سکتی ہے۔فواد جذباتی ہو کر بولا جب کی عمیر کو اپنی خوشی کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا اگر وہ شاہزین اور دعا کی بات نہ مانتا تو شاید یہ سوال اس سے کیا جاتا اور شاید تب ہاتھوں کا استعمال بھی زیادہ ہوتا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں یہ کہتے ہوئے ایک دفعہ سوچنا چاہیے تھا شف ہماری دوستی نہ تو اتنی کمزور اور نہ ہی ایسی کہ ہم ایک دوسرے کو چھوڑ کر خوش رہے۔عمارہ نے بھی کشف سے شکوہ کیا۔

میں جانتی ہوں اس لیے تو کہنے آئی ی تھی کہ تم لوگ میری بات سمجھو اور یہ دوستی ہماری پہلے جیسی ہی رہے۔ کشف نے منت بھرے لہجے میں کہا

تمہیں لگتا ہے پھر سب ایسے ہوگا۔ فواد طنزیہ بولا

اگر کشف کو احساس ہو گیا ہے کہ میرے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلا جذباتی تھا تو ہمیں اس کا ساتھ دینا چاہیے جیسے ہمیشہ سے دیتے آئے ہیں شادی ایک عمر بھر کا ساتھ ہے تو ضروری یہی ہے کہ من پسند ہو زبردستی سے جوڑا رشتہ بوجھ کے سوا کچھ نہیں لگتا۔ اس سے پہلے وہ سب کشف کو راضی کر دیتے عمیر بول پڑا۔

عمیر امید ہے تم دکھی نہیں ہو گے۔ کشف نے مسکرا کر عمیر کی طرف دیکھ کر پوچھا

نہیں اور تم پریشان مت ہونا ہماری دوستی پہلے جیسی ہی ہو گی۔ عمیر نے بھی جواباً مسکرا کر کہا

یہ تو بتاؤ کہ اچانک تمہیں منگنی ختم کرنے کا خیال کیوں آیا۔ شاہزین جو اب تک خاموش تھا پوچھ بیٹھا

www.novelsclubb.com

دانیال میرا کزن جو آمریکا سے آیا ہے اس سے مل کر مجھے لگا کیوں کی جو میں اس کے لیے محسوس کیا کبھی عمیر کے لیے نہیں کیا کیوں کی عمیر مجھے بس دوست کی طرح ہی ہوتا تھا اور اس نے بھی دوستی سے ہٹ کر مجھے کچھ نہیں سمجھا منگنی کے بعد بھی اس کے رویے میں کوئی ی بدلاؤ نہیں آیا جیسے ایک منگیتر بات کرتا ہے میں مانتی ہوں میں عام لڑکیوں کی طرح نہیں اور نہ ان کی طرح شرمیلی قسم کی ہوں پر ان کی طرح میں بھی یہ چاہتی ہوں کے میرا پارٹنر میری تعریف کرے مجھے اپنی محبت کا احساس دلائے جو عمیر نے تو نہیں دانیال نے کروایا اس لیے۔ کشف نے سر جھکا کسی مجرم کی طرح سب بتاتی گ ئی۔

تو کیا وہ تمہاری تعریف میں غزلیں لکھتا ہیں؟ فواد نے بہت سنجیدگی سے غیر سنجیدہ سوال کیا۔

نہیں میں نے ایسا بھی تو نہیں کہا۔ کشف اس کی بات پہ ہڑبڑا کر بولی۔

ہاہاہا۔ کشف زندگی میں نے تمہارا یہ روپ پہلی دفعہ دیکھا ہے تم اور اتنی کنفیوز کب سے ہونے لگی۔ عمارہ اس کی اڑی رنگت دیکھ کر ہنس کر بولی تو وہ چاروں بھی مسکرا دی ئے۔

زہن اب تم ان سے سبق لوں ایسا نہ ہو کچھ ٹائم بعد عمارہ بھی یہ کہہ کر تم سے شادی سے انکار کر دے۔ فواد نے شاہزین کو دیکھ کر کہا جو عمارہ کو دیکھ رہا تھا۔

شاہزین اور عمارہ یہ کب ہوا؟ کشف حیرت سے بولی

بہت پہلے پر آپ بہت مصروف تھی۔ فواد نے جواب دیا

مبارک ہو تم دونوں کو۔ کشف نے مسکرا کر کہا

ابھی بس بات ہوئی ہے فنکشن وغیرہ نہیں۔ شاہزین نے بتایا

بات بھی تو ہوئی ہے نہ۔ کشف نے گھور کر کہا تو اس نے سر کو خم دیتے مبارکباد قبول کی۔

www.novelsclubb.com

اس میں بھی آپ لوگوں کی بھلائی ہی ہو گی اور اچھا ہے آپ دونوں کو وقت پر احساس ہو ا
۔بانو بیگم نے عمیر کے سر پہ ہاتھ پھیر کر کہا عمیر اس وقت ان کے کمرے میں ان کی گود
میں سر رکھ کر لیٹا ہوا تھا اور ان کو ساری بات بتا دی تو بانو بیگم نے تسلی دی۔

نانو اچھا ہے اس نے انکار کر دیا ورنہ مجھے انکار کرنے میں شرمندگی ہو رہی تھی اس لیے
میں شادی کی بات کرنا چاہتا تھا۔ عمیر نے آنکھیں بند کرتے بتایا

تم کیوں انکار کرتے؟ بانو بیگم نے پوچھا

مجھے آپ کی نئی نواسی سے محبت ہو گئی ہے۔ عمیر ان کے ساڑی کا پلو منہ میں ڈالتا
شرما کر بولا

اٹھو ذرا۔ بانو بیگم نے سنجیدگی سے کہا تو وہ فورن سے اٹھ بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا نانو آپ کو اعتراض ہے کوئی۔ عمیر نے کچھ ڈر کر پوچھا

کب سے یہ بات ہے تمہارے دماغ میں؟ بانو بیگم نے اس کا کان پکڑ کر پوچھا

دماغ میں کہادل میں اور پتا نہیں کب سے ہے کنفرم نہیں ہے۔ عمیر نے شرارت سے کہا۔

بد معاش ہو بہت۔ بانو بیگم نے اس کا کان چھوڑ کر کہا

بس کبھی غرور نہیں کیا۔ عمیر اپنے بالوں میں ہاتھ ڈال کر ادا سے بولا

دعا جانتی ہے یہ بات؟ بانو بیگم نے پوچھا

میں نے اس سے بات نہیں۔ عمیر نے بتایا۔

کب کرو گے؟ بانو بیگم نے پوچھا

ابھی۔ عمیر کہتے ہی بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اتنے جلد باز ہو تم۔ بانو بیگم نے سر نفعی میں ہلا کر کہا

بس کیا کروں۔ عمیر کہتے ہی ان کے کمرے سے نکل گیا۔

تم یہاں ہو اور میں نے تمہیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا۔ عمیر اس کے پاس گارڈن میں آ کر بولا۔

بتائیں پھر کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا؟ دعا نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

یہی تو بات ہے کہاں کہاں نہیں بلکی ہر جگہ تلاش کیا تمہیں۔ عمیر اس کی جانب تھوڑا جھک کر بولا تو وہ گھبرا کر کچھ دور ہوئی ی

آپ کو کوئی ی کام تھا جو مجھے تلاش کر رہے تھے؟ دعا نے پوچھا

کام کے علاوہ تلاش کرنے کا حق چاہتا ہوں

میری سادگی دیکھو میں کیا چاہتا ہوں

عمیر شعر کی بدعائی یں لے کر اب مسکرا کر دعا کو دیکھ رہا تھا جو ہونک بنی اس کو دیکھ رہی تھی اس کو آج عمیر کے انداز ہی الگ لگ رہے تھے اپنے دل کی آواز سے گھبرا کر وہ اٹھ کر پوچھنے لگی۔

یہ آپ آج کیسی باتیں کر رہے ہیں؟

میں چاہتا ہوں میں ساری زندگی تمہارے ہاتھ کی بنی نمک والی چائے پیو۔ عمیر دلکش انداز میں بولا

مطلب ؟دعا سمجھ کر بھی انجان بنی

اتنی نا سمجھ تو نہیں۔ عمیر آرام سے بیٹھ کر اس سے بولا

میں یہ بات سمجھنا نہیں چاہتی اور آپ کو سمجھانی چاہئی یے بھی نہیں کشف کو دھوکہ دینا ہوا یہ۔دعا نے سنجیدگی سے کہا

ہمارا رشتہ ختم ہو چکا ہے بس دوستی کا ہے۔ عمیر بھی اب سنجیدگی سے بولا۔

میں اب کی سچ میں آپ کی بات نہیں سمجھی۔دعا نے نا سمجھی سے کہا

میں نے تم سے کہا تھا ناں کہ کبھی دوستی اور محبت سے کسی ایک کو چننا پڑے تو کس کو چننا چاہیے تو تم نے دوستی کا کہا تھا اور میں ایسا ہی کرتا پر شاید اللہ کو میری دوستی اور محبت دونوں پسند آئے تھے اس لیے دونوں دے دی ئی ے کشف کو اپنے کزن میں دلچسپی ہونے لگی تو

اس نے منگنی ختم کر دی اور اب میں اپنے چاند کو پانے کی کوشش کر سکتا ہوں وہ اب میرے لیے چاند ہے۔ عمیر گھمبیر لہجے میں بولا

م مط مطلب ؟ دعا نے نا سمجھنے کی حد ہی کر دی۔

مطلب میرا سر حد ہے دعا اتنا صاف شفاف اظہار محبت کر رہا ہوں اور اس کے بعد تم مطلب پوچھ رہی ہو۔ عمیر کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے اس لیے تپ کر بولا

اظہارِ محبت بھی کوئی ایسے کرتا ہے؟ دعا پہلے تو عمیر کی بات پہ گلنار ہوئی پھر سنبھل کر بولی

جی اگر محبوبہ تمہارے جیسی کم عقل ہو نہ تو ایسے ہی کرتے ہیں۔ عمیر کندھے اچکا کر بولا۔

سوچ سمجھ کر بات کریں میں انکار بھی کر سکتی ہوں۔ دعا نے اپنی طرف سے دھمکی دی

www.novelsclubb.com

میں نے تم سے جواب مانگا کیا؟ عمیر ٹھوڑی پہ انگلی رکھ کر یاد کرنے کی کوشش کرتا بولا

کیا مطلب آپ مجھ سے میری مرضی نہیں پوچھیں گے۔ دعا نے حیرانکن لہجے میں پوچھا

نہیں کیوں کی تم راضی ہو۔ عمیر نے آرام سے بتایا

میں نے تو نہیں کہا ایسا کچھ۔دعا نے سرخ چہرہ لیے کہا

تو کیا تمہیں میں نہیں پسند؟عمیر مصنوعی سنجیدگی سے بولا

میں نے ایسا بھی تو نہیں کہا۔دعا نے اپنے سر پہ ہاتھ مار کر کہا

مطلب راضی ہو۔عمیر دانتوں کی نمائش کرتا بولا

ہاں راضی ہوں میں مجھے بھی محبت ہے آپ سے اور اس دن اور زیادہ ہوئی جب آپ کو اپنے ہاتھ کی نمک والی چائے شوق سے پیتے دیکھی پر کبھی خود سے کہنے سے بھی ڈرتی تھی کہ کہیں آپ یا نانو غلط نہ سمجھ لیں۔دعا نے بنا سانس لیے اقرار کیا جب کی عمیر اس کے ایک ایک لفظ پہ اپنے اندر سکون اترتا محسوس کیا۔

تمہیں تو مجھ سے بھی زیادہ ہے۔عمیر ہنسی روکے بولا۔

www.novelsclubb.com

بہت برے ہیں آپ۔دعا اس کی چلاکی سمجھ کر منہ بنا کر بولی پھر اس کو دھکا دے کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔

جب کی عمیر بھی مسکراتا وہی کرسی پہ بیٹھ گیا اور آسمان کی طرف مشکور نظروں سے دیکھا آج زندگی میں جیسے عمیر کو وہ محبت مل گ ئی تھی ماں باپ کی نہ سہی پر زندگی خوبصورت بنانے کے لیے اللہ نے اس کی زندگی میں دعا کو ضرور بھیجا تھا اب اس کے دل میں کوئی ی تمنا کوئی ی چاہ نہیں تھی جس دوستی کے لیے وہ اپنی محبت کو چھوڑ رہا تھا یہ جانتے ہ وئے بھی کہ اس کے بنا بھی جینا ممکن نہیں پر اس نے اللہ پہ توکل کر کے چھوڑ دینے کا سوچا پر اللہ نے اس کو دوستی بھی دی اور محبت بھی اور آج وہ مطمئن تھا۔اس کو پتا تھا اب زندگی حسین ہو گی اور وہ کبھی اپنے باپ کی طرح نہیں بنے گا اور نہ دعا کو اپنی ماں جیسا بننے دے گا وہ مستقبل میں اپنی اولاد کے لیے وہ سب کریگا جو اس نے اپنے ماں باپ سے چاہا تھا عمیر نے سب کجھ سوچتے مسکرا کر اپنی آنکھوں کو بند کیا۔

ختم شد